

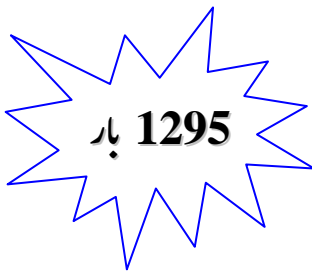
سبق-۱: تعارف

کورس کے مقاصد:

- قرآن کو سمجھنا آسان لگے۔
- نماز کو موثر طرح سے پڑھنے کی عادت ہو۔
- قرآن سمجھ کر بار بار تلاوت کرنے کا شوق پیدا ہو۔
- قرآن سے تعامل (Interaction) سمجھ میں آئے۔
- ٹیم ورک یا اجتماعیت کی اسپرٹ پیدا ہو۔
- عربی زبان سیکھنے اور قرآن فہمی کے اس کورس میں فرق
- فرق نمبر- ۱: صرف سننے اور پڑھنے پر توجہ
- فرق نمبر- ۲: نماز سے ابتداء
- فرق نمبر- ۳: الفاظ معانی پر زیادہ توجہ
- فرق نمبر- ۴: صرف پر زیادہ زور، نحو پر کم

گرامر: هُوَ، هُمْ، أَنْتَ، أَنْتُمْ، أَنَا، نَحْنُ یہ چھ الفاظ قرآن کریم میں ۱۲۹۵ بار آئے ہیں، ان کی TPI کے طریقے سے اچھی طرح پرکھیں کر لیجئے۔ یہ طریقہ نیچے بتایا جا رہا ہے۔

۱. جب آپ هُوَ (وہ) کہیں تو سیدھے ہاتھ کی تشہد کی انگلی سے دائیں جانب اشارہ کریں، گویا "وہ شخص" آپ کی دائیں جانب بیٹھا ہوا ہے۔ پھر جب آپ هُمْ (وہ سب) کہیں تو چاروں انگلیوں سے دائیں جانب اشارہ کریں۔
۲. جب آپ أَنْتَ (آپ) کہیں تو سیدھے ہاتھ کی تشہد کی انگلی سے سامنے کی جانب بیٹھے ہوئے شخص کی طرف اشارہ کریں۔ پھر جب آپ أَنْتُمْ (آپ سب) کہیں تو چاروں انگلیوں سے سامنے (سارے طلباء کی جانب) اشارہ کریں۔ اگر کلاس چل رہی ہو تو استاد طالب علم کی طرف اور طالب علم استاد کی طرف اشارہ کرے۔
۳. جب آپ أَنَا (میں) کہیں تو سیدھے ہاتھ کی تشہد کی انگلی سے خود کی جانب اشارہ کریں۔ پھر جب آپ نَحْنُ (ہم) کہیں تو چاروں انگلیوں سے خود کی جانب اشارہ کریں۔



Detached / Personal Pronouns	ضمیریں	عدد	Person
وہ	هُوَ	واحد Sr.	۳rd
وہ سب	هُم	جمع pl.	غائب
آپ	أَنْتَ	واحد Sr.	۲nd
آپ سب	أَنْتُمْ	جمع pl.	حاضر
میں	أَنَا	واحد Sr.	1st
ہم	نَحْنُ	جمع pl. / شئی dl.	متکلم

سبق - ۲: سورة الفاتحة (آیات: ۱-۴)

میں پناہ میں آتا ہوں اللہ کی	الرَّحِيمِ	مِنَ الشَّيْطَانِ	بِاللَّهِ	أَعُوذُ
شیطان مردود سے،	جو مردود ہے	شیطان سے	اللہ کی	میں پناہ میں آتا ہوں
اللہ کے نام سے جو بہت مہربان،	***** سورة الفاتحة آیات ۱-۴ *****			
رحم کرنے والا ہے۔ تمام تعریفیں	الرَّحِيمِ (۱)	الرَّحْمَنِ	اللَّهِ	بِسْمِ
اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا	رحم کرنے والا ہے	جو بہت مہربان	اللہ کے	نام سے
رب ہے،	الرَّحْمَنِ	رَبِّ	اللَّهِ	أَلْحَمْدُ
بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے۔	تمام جہانوں کا	رب ہے	اللہ کے لئے	تمام تعریفیں
بدلہ کے دن کا مالک ہے۔	الرَّحْمَنِ	يَوْمَ	الرَّحِيمِ (۳)	مَلِكِ
	بدلہ کا	دن	رحم کرنے والا ہے	مالک ہے

گرامر: جمع بنانے کا ایک قاعدہ یہ ہے کہ الفاظ کے سامنے "ون، یا"ین، لگائیے۔

Person	No.	Personal Pronouns (Masculine) ضمیر (مثالوں کے ساتھ)
۳ rd	واحد sr.	هُوَ مُسْلِمٌ وہ ایک مسلمان ہے
غائب	جمع pl.	هُمْ مُسْلِمُونَ وہ سب مسلمان ہیں
۲ nd	واحد sr.	أَنْتَ مُسْلِمٌ آپ ایک مسلمان ہیں
حاضر	جمع pl.	أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ آپ سب مسلمان ہیں
۱ st	واحد sr.	أَنَا مُسْلِمٌ میں ایک مسلمان ہوں
متکلم	جمع pl. مثنی dl.	نَحْنُ مُسْلِمُونَ ہم مسلمان ہیں

مُؤْمِنٍ ← مُؤْمِنُونَ، مُؤْمِنِينَ

كَافِرٍ ← كَافِرُونَ، كَافِرِينَ

مُتَافِقٍ ← مُتَافِقُونَ، مُتَافِقِينَ

مُسْلِمٍ ← مُسْلِمُونَ، مُسْلِمِينَ

صَالِحٍ ← صَالِحُونَ، صَالِحِينَ

مُشْرِكٍ ← مُشْرِكُونَ، مُشْرِكِينَ

اب آپ بغیر ترجمہ کیے پریکٹس کرتے رہیے۔ ہاتھ کا اشارہ خود بتادے گا کہ آپ کی مراد کیا ہے۔ اشاروں کو استعمال کرنے کے کئی فائدوں میں سے یہ پہلا اہم فائدہ ہے۔ اس طرح سے نہ صرف سیکھنا آسان ہوگا بلکہ دلچسپ بھی۔ سات منٹ کی پریکٹس میں آپ یہ سچے الفاظ جو قرآن کریم میں ۱۲۹۵ بار آئے ہیں، اچھی طرح یکجہ لیں گے۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کو پہلی بار اشارے کرنے میں جھجک ہو مگر قرآن کے الفاظ سیکھنے میں، افعال کے مختلف صیغے اور ان کے مختلف ابواب سیکھنے میں یہ طریقہ بہت کارآمد ثابت ہوگا، ان شاء اللہ۔ یہ کہا جاسکتا ہے کہ ان اشاروں کی مدد سے سکھائے جانے والے صرف اس کورس کے الفاظ قرآن کا تقریباً ۲۵% بنتے ہیں۔

***** سورة الفاتحة آیات ۵ - ۷ *****			
إِيَّاكَ	نَعْبُدُ	وَإِيَّاكَ	نَسْتَعِينُ (۵)
صرف تیری ہی	ہم عبادت کرتے ہیں	اور صرف تجھ ہی سے	ہم مدد چاہتے ہیں
اهْدِنَا	الصِّرَاطَ	المُسْتَقِيمَ (۶)	
ہمیں ہدایت دے	راستہ کی	سیدھے	
صِرَاطَ	الَّذِينَ	أَنْعَمْتَ	عَلَيْهِمْ
راستہ	ان لوگوں کا	تو نے انعام کیا	ان پر
غَيْرِ	الْمَغْضُوبِ	عَلَيْهِمْ	وَلَا الضَّالِّينَ (۷)
نہ	غضب کیا گیا	ان پر	اور نہ جو گمراہ ہوئے۔

ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ ہمیں سیدھے راستے کی ہدایت دے، ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا، نہ انکا جن پر غضب کیا گیا، اور نہ ان کا جو گمراہ ہوئے۔

تدبیر اور تذکرہ کا ایک طریقہ (دیکھیے اوپر بائیں جانب دیا گیا logoo)

■ آیت سے دُعا نکالے، (اس لیے کہ قرآن کی ہر آیت ہم سے کچھ مطالبہ کرتی ہے، اس کو پورا کرنے کے لیے دعا سے شروع کیجیے)، اس کی روشنی میں (گزرے دن یا ہفتہ کا) احتساب کیجیے، اگلے دن یا ہفتہ کا پلان بنائیے اور اس بات کی تبلیغ کیجیے (بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً)

گرامر: یہ ضمائر (ہ، ا، ہم، ک، کم، ی، نا) قرآن پاک میں تقریباً ۱۰ ہزار بار آئے ہیں۔ چونکہ یہ ہمیشہ کسی لفظ کے ساتھ جڑ کر آتے ہیں اس لیے ان کو گنتنا مشکل ہے۔ یہ قرآن مجید کی تقریباً ہر لائن میں پائے جاتے ہیں۔ ان کو TPI کے ذریعے سیکھیے۔

ربّ + ...	ضمائر متصلہ	No.	Person
ربُّہ	اس کا	sr.	۳rd
ربُّہم	ان کا	pl.	
ربُّک	آپ کا	sr.	۲nd
ربُّکم	آپ سب کا	pl.	
ربِّي	میرا	sr.	1st
ربُّنا	ہمارا	dl., pl.	

مُبَارَكٌ	إِلَيْكَ	أَنْزَلْنَاهُ	كِتَابٌ
برکت والی ہے،	آپ کی طرف،	ہم نے اتارا ہے اسکو	(یہ) کتاب
أُولُوا الْأَلْبَابِ (ص: ۲۹)	وَلِيَتَذَكَّرَ	آيَاتِهِ	لِيَذَّبَرُوا
عقل والے۔	اور تاکہ نصیحت پڑیں	اسکی آیات پر	تاکہ وہ غور کریں

گرامر:

		ضمائر متصلة	No.	Person
اس کی کتاب	كِتَابُهَا	اس کا مذہب / طریقہ زندگی	ہـ - ۱۵	sr.
ان کی کتاب	كِتَابُهُمْ	ان کا مذہب / طریقہ زندگی	ہُم	pl.
آپ کی کتاب	كِتَابُكَ	آپ کا مذہب / طریقہ زندگی	ك	sr.
آپ سب کی کتاب	كِتَابُكُمْ	آپ سب کا مذہب / طریقہ زندگی	كُمْ	pl.
میری کتاب	كِتَابِي	میرا مذہب / طریقہ زندگی	ي	sr.
ہماری کتاب	كِتَابُنَا	ہمارا مذہب / طریقہ زندگی	نَا	dl., pl.

ہی وہ she ، رَبُّهَا اس کا رب her Lord ، دِينُهَا اس کا دین : her way of life ، كِتَابُهَا اس کا کتاب : her book

مذکر سے مؤنث اور اس کی جمع:

مُؤْمِن ← مُؤْمِنَةٌ ← مُؤْمِنَات

كَافِر ← كَافِرَةٌ ← كَافِرَات

مُنَافِق ← مُنَافِقَةٌ ← مُنَافِقَات

مُسْلِم ← مُسْلِمَةٌ ← مُسْلِمَات

صَالِح ← صَالِحَةٌ ← صَالِحَات

مُشْرِك ← مُشْرِكَةٌ ← مُشْرِكَات

سبق - ۵ قرآن آسان اور بہترین کام اسکا سیکھنا

۱: وَلَقَدْ	يَسِّرْنَا	الْقُرْآنَ	لِلذِّكْرِ
اور البتہ تحقیق	ہم نے آسان کیا	قرآن کو	ذکر کے لیے
فَهَلْ			مِنْ مُدَّكِرٍ (قمر: ۱۷، ۲۲، ۳۲، ۴۰)
تو کیا ہے			کوئی نصیحت حاصل کرنے والا

ذکر: (۱) یاد کرنا، (۲) نصیحت حاصل کرنا

۲: خَيْرُكُمْ	مَنْ	تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ	وَعَلَّمَهُ (بخاری)
تم میں سے بہترین وہ ہے	جو	سیکھے قرآن کو	اور سکھائے اس کو

۳: إِنَّمَا الْأَعْمَالُ	بِالنِّيَّاتِ	(بخاری)
اعمال تو بس	نیتوں پر ہیں	

گرامر:

لیے، ...	سے، ساتھ، ...	سے، بارے میں، ...	ساتھ، ...
لَهُ	مِنَهُ	عِنْدَهُ	مَعَهُ
لَهُمْ	مِنْهُمْ	عِنْدَهُمْ	مَعَهُمْ
لَكَ	مِنْكَ	عِنْدَكَ	مَعَكَ
لَكُمْ	مِنْكُمْ	عِنْدَكُمْ	مَعَكُمْ
لِي	مِنِّي	عِنِّي	مَعِي
لَنَا	مِنَّا	عِنَّا	مَعَنَا
لِهَا	مِنْهَا	عِنْهَا	مَعَهَا

نیچے دیے گئے پچار حروف جر کے معانی یاد رکھنے کے لیے ان کی مثالوں کو بھی اچھی طرح یاد رکھیے:

ل: لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِي دِينِ،
 مِنْ: أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ،
 عَنْ: رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّعِيمِ
 مَعَ: إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ

یہ یاد رہے کہ جب یہ حرف جر، فعل، اسم فاعل یا اسم مفعول کے ساتھ آئے تو ان کے معنی بدل سکتے ہیں۔

سبق - ۶ سیکھنے کی دعا اور سیکھنے کا طریقہ

۱: رَبِّ	زِدْنِي	عَلَمًا	(طہ : ۱۱۴)
اے میرے رب	زیادہ کر مجھے	علم میں	

۲: الَّذِي	عَلَّمَ	بِالْقَلَمِ	(العلق : ۴)
جس نے	سکھایا	قلم سے	

۳: أَيُّكُمْ	أَحْسَنُ	عَمَلًا	(الملک : ۲)
کون تم میں سے	بہتر ہوگا	عمل میں	

گرامر:

	to, toward	on	in	with, in
نیچے دیے گئے چار حروف جر کے معانی یاد رکھنے کے لیے ان کی مثالوں کو بھی اچھی طرح یاد رکھیے:	طرف	پر	میں	ساتھ، سے
	إِلَيْهِ	عَلَيْهِ	فِيهِ	بِهِ
ب: بِسْمِ اللّٰهِ	إِلَيْهِمْ	عَلَيْهِمْ	فِيهِمْ	بِهِمْ
فِي: فِي سَبِيلِ اللّٰهِ	إِلَيْكَ	عَلَيْكَ	فِيكَ	بِكَ
عَلَى: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ	إِلَيْكُمْ	عَلَيْكُمْ	فِيكُمْ	بِكُمْ
إِلَى: إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ	إِلَيَّ	عَلَيَّ	فِيَّ	بِي
یہ یاد رہے کہ جب یہ حرف جر، فعل، اسم فاعل یا اسم مفعول کے ساتھ آئے تو اس کے معنی بدل سکتے ہیں۔	إِلَيْنَا	عَلَيْنَا	فِينَا	بِنَا
	إِلَيْهَا	عَلَيْهَا	فِيهَا	بِهَا

***** سورة العصر: *****				
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ				
وَالْعَصْرِ (۱)	إِنَّ	الْإِنْسَانَ	لَفِي خُسْرٍ (۲)	إِلَّا
قسم زمانہ کی	، بیشک	انسان	خسارے میں (ہے)۔	سوائے
الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمَلُوا	الصَّالِحَاتِ	وَتَوَاصَوْا
(اُن کے) جو	ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے	نیک	اور ایک دوسرے کو وصیت کی
بِالْحَقِّ	وَتَوَاصَوْا	بِالصَّبْرِ (۳)		
حق کی	اور ایک دوسرے کو وصیت (تلقین) کی	صبر کی۔		

زمانہ کی قسم، بیشک انسان خسارے میں ہے، سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے اور ایک دوسرے کو حق کی وصیت کی اور صبر کی وصیت (تلقین) کی۔

گرامر:

۱. حرف جر کا ترجمہ جو فعل کے ساتھ آئے، اصل زبان اور ترجمہ کی زبان پر منحصر ہوتا ہے۔ اس کے لیے ہر زبان کا اپنا قاعدہ ہوتا ہے۔ مثلاً
آمنت باللہ I believed in Allah; میں اللہ پر ایمان لایا
یہ تینوں جملے تین زبانوں میں ایک ہی بات کو بیان کر رہے ہیں مگر ہر زبان میں ایک مختلف حرف ج استعمال ہوا ہے۔

۲۔ کبھی حرف جر کی ضرورت عربی میں پڑتی ہے مگر دوسری زبان میں نہیں!

entering the religion of Allah	يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ
Forgive me	اغْفِرْ لِي

۳۔ کبھی حرف جر کی ضرورت عربی میں نہیں پڑتی مگر دوسری زبان میں پڑتی ہے!

اور مجھ پر رحم فرما	وَارْحَمْنِي
تیرے عذاب سے بچا	فَنِي عَذَابِكَ

۴۔ حرف جر کے بدلنے سے معنی بدل جاتے ہیں: جیسے لکڑی سے مارا لکڑی کو مارا

get, get in, get out, get on, get off,

کون سا حرف جر کہاں آنا ہے، یہ پھیلے ہی سے قرآن میں موجود ہے۔ کس کا ترجمہ کیا ہے؟ یہ بھی ترجموں میں موجود ہے۔ قرآن سے زیادہ سے زیادہ مانوس ہونے کی فکر کیجیے، ان شاء اللہ کوئی مسئلہ نہیں ہوگا۔

***** سورة النصر *****			
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ			
إِذَا	جَاءَ	نَصَرَ اللّٰهُ	وَالْفَتْحُ (۱)
جب	آجائے	اللہ کی مدد	اور فتح
وَرَأَيْتَ	النَّاسَ	يَدْخُلُونَ	فِي دِينِ اللّٰهِ
اور آپ دیکھیں	لوگ	داخل ہو رہے ہیں	اللہ کے دین میں
			أَفْوَاجًا (۲)
			فوج در فوج
			رَبِّكَ
			بِحَمْدِ
			تعریف کے ساتھ
			رَبِّكَ
			اپنے رب کی
			وَاسْتَغْفِرُهُ
			إِنَّهُ
			كَانَ تَوَّابًا (۳)
			بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے۔
			بے شک وہ
			اور اس سے بخشش طلب کریں،

جب اللہ کی مدد آجائے اور فتح (ہو جائے) اور آپ دیکھیں لوگ داخل ہو رہے ہیں اللہ کے دین میں فوج در فوج، پس اپنے رب کی تعریف کے ساتھ پاکی بیان کریں اور اس سے بخشش طلب کریں، بے شک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے۔

گرامر: فعل ماضی کے دیے گئے چھ صیغوں کی TPI کے پریکٹس کیجیے۔ یہ طریقہ ذیل میں دیا جا رہا ہے۔

- جب آپ فَعَلَ (اس نے کیا) کہیں تو سیدھے ہاتھ کی تشہد کی انگلی سے دائیں جانب اشارہ کریں، گویا "وہ شخص" آپ کی دائیں جانب بیٹھا ہوا ہے۔ پھر جب آپ فَعَلُوا (انہوں نے کیا) کہیں تو سیدھے ہاتھ کی چاروں انگلیوں سے دائیں جانب اشارہ کریں۔
- جب آپ فَعَلْتَ (آپ نے کیا) کہیں تو سیدھے ہاتھ کی تشہد کی انگلی سے سامنے کی جانب بیٹھے ہوئے شخص کی طرف اشارہ کریں۔ پھر جب آپ فَعَلْتُمْ (آپ سب نے کیا) کہیں تو سیدھے ہاتھ کی چاروں انگلیوں سے سامنے اشارہ کریں۔ اگر کلاس چل رہی ہو تو استاد طالب علم کی طرف اور طالب علم استاد کی طرف اشارہ کرے۔
- جب آپ فَعَلْتُمْ (میں نے کیا) کہیں تو سیدھے ہاتھ کی تشہد کی انگلی سے خود کی جانب اشارہ کریں۔ پھر جب آپ فَعَلْنَا (ہم نے کیا) کہیں تو سیدھے ہاتھ کی چاروں انگلیوں سے خود کی جانب اشارہ کریں۔

فعل ماضی Past Tense	No.	Person
فَعَلَ	sr.	۳ rd
فَعَلُوا	pl.	
فَعَلْتَ	sr.	۳ rd
فَعَلْتُمْ	pl.	
فَعَلْتُ	sr.	۱ st
فَعَلْنَا	dl., pl.	

فعل ماضی کے صیغوں کے fonts کو itdlics بنا دیا گیا ہے۔ کام ہو گیا ایسیہ اس کے الفاظ جھکا دیے گئے۔
فعل ماضی (غائب، حاضر، یا متکلم کیلئے واحد، ثثنیٰ، جمع) کے صیغے اپنی مختلف حالتوں میں اپنے آخری حروف کو بدلتے رہتے ہیں۔ ان حروف کی تبدیلی سے یہ پتہ چلتا ہے کہ یہ فعل واحد ہے یا جمع، حاضر ہے یا متکلم وغیرہ۔
اسی بات کو آسانی سے ذہن نشین کرانے کیلئے تصویروں سے سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے۔ اگر آپ کسی روڈ پر کھڑے ہوں تو آپ کو جانے والی کار، ٹرک، یا جیپ کا صرف پچھلا حصہ نظر آتا ہے۔ پچھلے حصہ کو دیکھ کر آپ کہہ سکتے ہیں کہ یہ کونسی چیز تھی جو چلی گئی۔ اگر آپ رن وے پر کھڑے ہوئے ہوں تو اڑتے ہوئے (جو چلا گیا یا گویا ماضی ہو گیا) ہوائی جہاز کا صرف پچھلا حصہ نظر آئے گا جس کی دم پر یہ تبدیلیاں (-، و، ا، ت، ث، ت، نا) بتائی گئی ہیں۔

- وَ ا ت ث م ت م ل

*****سورة الاخلاص*****				
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ				
قُلْ	هُوَ	اللَّهُ	أَحَدٌ (۱)	اللَّهُ
کہہ دیجیے	وہ	اللہ	ایک ہے	اللہ
الصَّمَدُ (۲)	لَمْ يَلِدْ	وَلَمْ يُولَدْ (۳)		
بے نیاز	نہ اس نے (کسی کو) جنا	اور نہ وہ جنا گیا		
وَلَمْ يَكُنْ	لَهُ	كُفُوًا	أَحَدٌ (۳)	
اور نہیں ہے	اس کا	ہمسر	کوئی	

کہہ دیجیے وہ اللہ ایک ہے،
اللہ بے نیاز ہے،
نہ اس نے (کسی کو) جنا اور
نہ وہ جنا گیا،
اور اس کا کوئی ہمسر نہیں۔

گرامر: فعل مضارع کی TPI کے ساتھ پریکٹس کیجیے جیسا آپ نے فعل ماضی کے وقت کیا تھا۔ البتہ یہ فرق ملحوظ رکھا جائے کہ فعل مضارع کی پریکٹس کرتے وقت ہاتھ کے اشارے سر کی سطح پر ہوں اور آواز اونچی ہو۔ (فعل ماضی کی پریکٹس کرتے وقت ہاتھ کے اشارے سینے کی سطح پر ہوں اور آواز دھیمی ہو)۔
فعل ماضی کے جھکے ہوئے fonts کے برخلاف فعل مضارع کے صیغوں کو سیدھا (upright) رکھا گیا ہے، گویا یہ کام ہو رہا ہے یا ہونے والا ہے۔
فعل مضارع کے صیغوں کی خاصیت: فعل ماضی کے برخلاف فعل مضارع میں صیغوں میں اہم تبدیلی سامنے کے الفاظ میں ہوتی ہے (سوائے اختتامی کلمات۔ ون،۔۔ ان،۔۔ین کے)۔ ان تبدیلیوں (ی، ت، ہ، ن) کو اترتے ہوئے (گویا حاضریا مستقبل) جہاز کی نوک پر بتایا گیا ہے۔ یہ دونوں تصویریں مبتدئین کے ذہن میں اس بات کو بٹھانے کے لئے دکھائی گئی ہیں کہ فعل ماضی کے صیغوں کی دم بدلتی رہتی ہے اور فعل مضارع کے صیغوں کا منہ۔

فعل مُضَارِع Imperfect tense	No.	Person
يَفْعَلُ وہ کرتا ہے	sr.	۳ rd
يَفْعَلُونَ وہ کرتے ہیں	pl.	
تَفْعَلُ آپ کرتے ہیں	sr.	۳ rd
تَفْعَلُونَ آپ سب کرتے ہیں	pl.	
أَفْعَلُ میں کرتا ہوں	sr.	۱ st
نَفْعَلُ ہم کرتے ہیں	dl., pl.	



***** سورۃ الفلق: *****

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (۱) مِنْ شَرِّ

کد بجے، میں پناہ میں آتا ہوں رب کی شر سے

مَا خَلَقَ (۲) وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا

(اس کے) جو اس نے پیدا کیا اور شر سے اندھیرے کے

وَقَبْ (۳) وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ (۴)

چھا جائے، اور شر سے پھونکنیوں کے

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ (۵)

اور شر سے حسد کرنے والے کے جب وہ حسد کرے۔

کد بجے، میں پناہ میں آتا ہوں صبح کے رب کی، اس کے شر سے جو اس نے پیدا کیا، اور اندھیرے کے شر سے جب وہ چھا جائے، اور گرہوں میں پھونکنیوں کے شر سے، اور شر سے حسد کرنے والے کے جب وہ حسد کرے۔

گرامر: فعل ماضی اور فعل مضارع کی TPI کے ساتھ پریکٹس کیجیے۔ فعل ماضی کی پریکٹس کرتے وقت ہاتھ کے اشارے سینے کی سطح پر ہوں اور آواز دھیمی ہو اور فعل مضارع کی پریکٹس کرتے وقت ہاتھ کے اشارے سر کی سطح پر ہوں اور آواز اونچی ہو۔

Imperfect tense	فِعْلٌ مُضَارِعٌ	Past Tense	فِعْلٌ مَاضِي	No	Person
وہ کرتا ہے	يَفْعَلُ	اس نے کیا	فَعَلَ	sr.	۳ rd
وہ کرتے ہیں	يَفْعَلُونَ	ن سب نے کیا	فَعَلُوا	pl.	
آپ کرتے ہیں	تَفْعَلُ	آپ نے کیا	فَعَلْتَ	sr.	۲ nd
آپ سب کرتے ہیں	تَفْعَلُونَ	آپ سب نے کیا	فَعَلْتُمْ	pl.	
میں کرتا ہوں	أَفْعَلُ	میں نے کیا	فَعَلْتُ	sr.	۱ st
ہم کرتے ہیں	نَفْعَلُ	ہم نے کیا	فَعَلْنَا	dl., pl.	

***** سورۃ الناس: *****				
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ				
قُلْ	أَعُوذُ	بِرَبِّ	النَّاسِ (۱)	مَلِكِ
کد بیجے،	میں پناہ میں آتا ہوں	رب کی	لوگ	بادشاہ
کد بیجے، میں پناہ میں آتا ہوں	میں پناہ میں آتا ہوں	رب کی	لوگ	بادشاہ
قُلْ	إِلٰهِ النَّاسِ (۳)	مِن شَرِّ	الْوَسْوَاسِ	الْوَسْوَاسِ
کد بیجے،	لوگوں کے معبود	شر سے،	وسوسہ ڈالنے والے،	وسوسہ ڈالنے والے،
قُلْ	الْخَنَاسِ (۴)	الَّذِي	يُوسْوِسُ	يُوسْوِسُ
کد بیجے،	چھپ چھپ کر حملہ کرنے والے کے،	جو	وسوسہ ڈالتا ہے	وسوسہ ڈالتا ہے
قُلْ	فِي صُدُورِ	النَّاسِ (۵)	مِنَ الْجِنَّةِ	وَالنَّاسِ (۶)
کد بیجے،	دلوں میں	لوگوں کے،	جنوں میں سے	انسانوں میں سے۔

کد بیجے، میں پناہ میں آتا ہوں لوگوں کے رب کی، لوگوں کے بادشاہ کی، لوگوں کے معبود کی، وسوسہ ڈالنے والے، چھپ چھپ کر حملہ کرنے والے کے شر سے، جو وسوسہ ڈالتا ہے لوگوں کے دلوں میں، جنوں میں سے اور انسانوں میں سے۔

گرامر: فعل کے ساتھ ضمائر، مفعول بہ (objects) بن جاتے ہیں۔ ایک فعل کے ساتھ مثال دیکھیے:

Person	No.	ضمائر متصلة (فعل کے ساتھ)	خَلَقَ + ... اس (اللہ) نے پیدا کیا
۳ rd	sr.	هـ -- هـ	خَلَقَهُ
	pl.	هَمْ -- هَمْ	خَلَقَهُمْ
۲ nd	sr.	ك --- ك	خَلَقَكَ
	pl.	كُم --- كُم	خَلَقَكُم
۱ st	sr.	نِي --- نِي	خَلَقَنِي
	pl., dl.	نَا --- نَا	خَلَقَنَا

امر و نہی کی TPI کے ساتھ پریکٹس کیجیے۔

- اَفْعَلْ کہتے وقت تشہد کی انگلی سے سامنے کی جانب اس طرح (ہاتھ کو تھوڑا اوپر سے نیچے کی طرف لاتے ہوئے) اشارہ کریں گویا آپ سامنے والے کو حکم دے رہے ہوں۔ اَفْعَلُوا کے لیے یہی اشارہ چاروں انگلیوں سے کیا جائے۔
- لَا تَفْعَلْ کہتے وقت تشہد کی انگلی سے سامنے کی جانب اس طرح (ہاتھ کو بائیں سے دائیں جانب لاتے ہوئے) اشارہ کریں گویا آپ سامنے والے کو منع کر رہے ہوں۔ لَا تَفْعَلُوا کے لیے یہی اشارہ چاروں انگلیوں سے کیا جائے۔

Imperative	أَمْر	Negative Imperative	نَهْي
اَفْعَلْ	اَفْعَلْ	لَا تَفْعَلْ	لَا تَفْعَلْ
اَفْعَلُوا	اَفْعَلُوا	لَا تَفْعَلُوا	لَا تَفْعَلُوا

*****سورۃ الکافرون*****

کد بیجے۔ اے کافرو! میں عبادت نہیں کرتا جس کی تم عبادت کرتے ہو۔ اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو اس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں، اور نہ میں عبادت کرنے والا ہوں جسکی تم عبادت کرتے ہو، اور نہ تم عبادت کرنے والے جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ تمہارے لئے تمہارا دین اور میرے لئے میرا دین۔

*****سورۃ الکافرون*****				
قُلْ	يَا أَيُّهَا	الْكَافِرُونَ (۱)	لَا أَعْبُدُ	مَا تَعْبُدُونَ (۲)
کد بیجے	اے	کافرو!	نہیں میں عبادت کرتا	جس کی تم عبادت کرتے ہو
وَلَا أَنْتُمْ	عَابِدُونَ	مَا	أَعْبُدُ (۳)	
اور نہ تم	عبادت کرنے والے ہو	جس کی	میں عبادت کرتا ہوں	
وَلَا أَنَا	عَابِدٌ	مَا	عَبَدْتُكُمْ (۴)	
اور نہ میں	عبادت کرنے والا	جس کی	تم نے عبادت کی،	
وَلَا أَنْتُمْ	عَابِدُونَ	مَا	أَعْبُدُ (۵)	
اور نہ تم	عبادت کرنے والے	جس کی	میں عبادت کرتا ہوں۔	
لَكُمْ	دِينُكُمْ	وَلِيَّ	دِينِ (۶)	
تمہارے لئے	تمہارا دین	اور میرے لئے	میرا دین	

گرامر: ایک زمانے میں مسلمان ساری دنیا کو علم، ہنر، اور ٹکنالوجی دینے والے ہوتے تھے، کرنے والے ہوتے تھے۔ فاعل (کرنے والا) کہتے وقت سیدھے ہاتھ سے دینے کا اشارہ کیجیے۔ لینے والا ہاتھ وہ ہے جس کی مدد کی گئی، اس پر اثر پڑا، مفعول (جس پر اثر پڑا) کہتے ہوئے لینے والے ہاتھ کا اشارہ کیجیے۔ اور آخر میں فعل (کام کا نام، کام کرنا) کہتے وقت ہاتھ کی مٹھی بنا کر قوت کا اشارہ کیجیے۔ یہ سارے اشارے ایک نے آدمی کے لیے کچھ عجیب سے لگتے ہیں مگر یاد رکھنے کی خاطر ان اشاروں سے کام لیجیے۔ زبان یکھے کے لیے اپنے سارے وجود کو (Total physical interaction) جتنا استعمال کریں گے، اتنا ہی فائدہ ہوگا۔ ان شاء اللہ آپ خود دیکھیں گے کہ اس طریقے سے کس طرح آسانی سے یہ سارے الفاظ یاد ہو جاتے ہیں۔

فَاعِلِ کرنے والا (جمع: فَاعِلُونَ، فَاعِلِينَ) **مَفْعُولِ** وہ جس پر اثر پڑا (جمع: مَفْعُولُونَ، مَفْعُولِينَ)

مَفْعُولِينَ (Verbal noun (vn.)) **فَعْلٍ** کرنا، کام کا نام

فَعْلٌ 105 کے ان ۲۱ صیغوں کی (آخری دو صیغے واحد مؤنث کے ہیں)، پریکٹس کیجیے جو نیچے دیے گئے ہیں۔ ان میں دو اسماء (فاعل اور مفعول) اور مصدر یعنی کام کا نام (فعل) بھی دیا گیا ہے۔ 105 کا عدد یہ بتانے کے لیے ہے کہ قرآن مجید میں یہ فعل اپنی مختلف صورتوں میں 105 بار آیا ہے۔

فَعْلٌ مَاضِي	فَعْلٌ مَضَارِع	أَمْرٌ	نَهْيٌ
فَعَلْتُ	يَفْعَلُ		
فَعَلُوا	يَفْعَلُونَ		
فَعَلْتَ	تَفْعَلُ	أَفْعَلْ	لَا تَفْعَلْ
فَعَلْتُمْ	تَفْعَلُونَ	أَفْعَلُوا	لَا تَفْعَلُوا
فَعَلْتُ	أَفْعَلُ	فَاعِلٌ، مَفْعُولٌ فَعْلٌ	
فَعَلْنَا	نَفْعَلُ		

مؤنث کے صیغوں کے لیے اشارہ کے طور پر بائیں ہاتھ کا استعمال کیجیے۔ یاد رکھیے کہ دائیں ہاتھ کا استعمال ہم نے مذکر کے اشاروں کے لیے کیا تھا۔ مقصد صرف سکھانا ہے نہ کہ مؤنث کے ساتھ کوئی امتیازی سلوک۔ یہ بھی یاد رہے کہ قرآن میں واحد مؤنث کا صیغہ دوسرے مؤنث کے صیغوں کے مقابلے میں زیادہ استعمال ہوا ہے۔

(ہی) وہ (she) ، رَبُّهَا اس کا رب (her Lord) ، فَعَلْتُ اس نے کیا (she did) ، تَفْعَلُ وہ کرتی ہے (she does)

میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی (حقیقی) معبود نہیں ہے سوائے اللہ کے وہ آکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اے اللہ بنا دے مجھے خوب توبہ کرنے والوں میں سے، اور بنا دے مجھے پاک صاف رہنے والوں میں سے۔

***** وضو سے پہلے کی دعا: بِسْمِ اللّٰهِ *****				
***** وضو کے بعد کی دعا *****				
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ				
میں گواہی دیتا ہوں	کہ	نہیں ہے	کوئی معبود	سوائے
وَحَدَهُ	لَا شَرِيكَ	لَهُ	وَأَشْهَدُ	أَنَّ
وہ آکیلا ہے،	نہیں کوئی شریک	اس کا،	اور میں گواہی دیتا ہوں	کہ
مُحَمَّدًا	عَبْدُهُ	وَرَسُولُهُ	اللَّهُمَّ	اجْعَلْنِي
محمد ﷺ	اس کے بندے	اور اس کے رسول ہیں۔	اے اللہ	بنا دے مجھے
مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ				
خوب توبہ کرنے والوں (میں) سے	اور بنا دے مجھے	پاک صاف رہنے والوں (میں) سے۔		

گرامر: نیچے دیے گئے ۲۱ اہم صیغوں کی پریکٹس کیجیے۔ آخری دو صیغے واحد مؤنث کے ہیں۔ ۲۹ کا عدد یہ بتانے کے لیے ہے کہ قرآن مجید میں یہ فعل اپنی مختلف صورتوں میں ۲۹ بار آیا ہے۔ تو سین کا 1a فعل کی قسم (باب فتح) کو بتاتا ہے۔ (فتح: اس نے کھولا، جعل: اس نے بنایا)

فَتَحَ ۲۹ (a) فَتَحَ: اس نے کھولا

فِعْلٌ مَاضِي	فِعْلٌ مُضَارِع	أَمْرٌ	نَهْيٌ
فَتَحَ	يَفْتَحُ		
فَتَحُوا	يَفْتَحُونَ		
فَتَحْتَ	تَفْتَحُ	اَفْتَحْ	لَا تَفْتَحْ
فَتَحْتُمْ	تَفْتَحُونَ	اَفْتَحُوا	لَا تَفْتَحُوا
فَتَحْتُ	اَفْتَحُ	فَاتِحٌ، مَفْتُوحٌ فَتَحَ	
فَتَحْنَا	نَفْتَحُ		

جَعَلَ ۳۴۶ (a) جَعَلَ: اس نے بنایا

جِعْلٌ مَاضِي	جِعْلٌ مُضَارِع	أَمْرٌ	نَهْيٌ
جَعَلَ	يَجْعَلُ		
جَعَلُوا	يَجْعَلُونَ		
جَعَلْتَ	تَجْعَلُ	اَجْعَلْ	لَا تَجْعَلْ
جَعَلْتُمْ	تَجْعَلُونَ	اَجْعَلُوا	لَا تَجْعَلُوا
جَعَلْتُ	اَجْعَلُ	جَاعِلٌ، مَجْعُولٌ جَعَلَ	
جَعَلْنَا	نَجْعَلُ		

اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی حقیقی معبود نہیں ہے سوائے اللہ کے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔
 آؤ نماز کی طرف۔ آؤ کامیابی کی طرف۔ تحقیق (یقیناً) کھڑی ہو گئی نماز، تحقیق (یقیناً) کھڑی ہو گئی نماز، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے

***** اقامت *****			
اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ۞		أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ۞	
اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔		میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے	
أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ۞			
میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔			
حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ ۞		حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ۞	
آؤ طرف		آؤ طرف	
نماز کے۔		کامیابی کی۔	
قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ ۞		قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ ۞	
تحقیق (یقیناً)		تحقیق (یقیناً) کھڑی ہو گئی نماز	
کھڑی ہو گئی نماز		کھڑی ہو گئی نماز	
اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ۞		لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ۞	
اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے		نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے	

گرامر: نیچے دیے گئے ۱۲۱ ہم صیغوں کی پریکٹس کیجیے۔ اس سے پہلے آپ نے فَتَحَ، يَفْتَحُ، اِفْتَحَ (یعنی باب فَتَحَ 1a) کے افعال سیکھے۔ یہ باب نَصَرَ b ہے۔ بنیادی گردان وہی فَعَلَ کی ہے، فرق صرف زبر، زیر، پیش کا ہے۔ یہاں نَصَرَ، يَنْصُرُ، اِنصَرَ کے بجائے نَصَرَ، يَنْصُرُ، اُنصُرُ ہے، یعنی ص پر زبر کے بجائے پیش ہے۔ عربی افعال زیادہ تراسی وزن پر آتے ہیں۔

نصر ۹۲ (b) نَصَرَ: اس نے مدد کی

فِعْلٌ مَاضِي	فِعْلٌ مُضَارِع	أَمْرٌ	تَهْيِي
نَصَرَ	يَنْصُرُ		
نَصَرُوا	يَنْصُرُونَ		
نَصَرْتُ	تَنْصُرُ	اَنْصُرُ	لَا تَنْصُرُ
نَصَرْتُمْ	تَنْصُرُونَ	اَنْصُرُوا	لَا تَنْصُرُوا
نَصَرْتُ	اَنْصُرُ	ناصر، مَنْصُور نصر	
نَصَرْنَا	نَنْصُرُ		

خلق ۲۴۸ (b) ، خَلَقَ: اس نے پیدا کیا

فِعْلٌ مَاضِي	فِعْلٌ مُضَارِع	أَمْرٌ	تَهْيِي
خَلَقَ	يَخْلُقُ		
خَلَقُوا	يَخْلُقُونَ		
خَلَقْتَ	تَخْلُقُ	اُخْلُقُ	لَا تَخْلُقُ
خَلَقْتُمْ	تَخْلُقُونَ	اُخْلُقُوا	لَا تَخْلُقُوا
خَلَقْتُ	اُخْلُقُ	خالق، مَخْلُوق خلق	
خَلَقْنَا	نَخْلُقُ		

اے اللہ تو پاک ہے اور تیرے ہی
لے تعریف ہے اور تیرا نام
برکت والا ہے۔ اور تیری بزرگی
بلند و بالا ہے۔ اور تیرے سوا کوئی
(سچا) معبود نہیں۔

***** ثناء *****			
اسْمُكَ	وَتَبَارَكَ	وَبِحَمْدِكَ	اللَّهُمَّ سُبْحَانَكَ
تیرا نام	اور برکت والا ہے	اور تعریف ہے تیرے لئے	اے اللہ پاک ہے تو
غَيْرُكَ		وَلَا إِلَهَ	
سوائے تیرے		اور نہیں کوئی معبود	
اور بلند و بالا ہے		تیری بزرگی	

میرا رب پاک ہے عظمت والا
ہے۔ سن لی اللہ نے جس نے
اس کی تعریف کی۔ اے ہمارے
رب تیرے ہی لے ہر قسم کی
تعریف ہے۔
میرا رب پاک ہے جو سب سے
بلند ہے۔

***** رکوع کے اذکار *****			
لَمَنْ	سَمِعَ اللَّهُ	الْعَظِيمِ	رَبِّي سُبْحَانَ
اس کی جس نے	سن لی اللہ نے	عظمت والا۔	میرا رب پاک ہے
الْحَمْدُ	وَلَكَ	رَبَّنَا	حَمْدَهُ
ہر قسم کی تعریف ہے۔	تیرے ہی لئے	اے ہمارے رب	تعریف کی اس کی
***** سجدہ کے اذکار *****			
الْأَعْلَى	رَبِّي	سُبْحَانَ	
سب سے بلند	میرا رب	پاک ہے	

گرامر: ، نیچے دیے گئے ۲۱ اہم صیغوں کی پریکٹس کیجیے۔ آخری دو صیغے واحد مؤنث کے ہیں۔

کَفَرَ ۶۱ (1a) (کفر: اس نے انکار کیا، ناشکری کی)

فِعْلٌ مَاضِي	فِعْلٌ مُضَارِع	أَمْرٌ	نَهْيٌ	هِيَ كَفَرَتْ	هِيَ تَكْفُرُ
كَفَرُوا	يَكْفُرُونَ				
كَفَرَتْ	تَكْفُرُ	أُكْفِرُ	لَا تَكْفُرُ		
كَفَرْتُمْ	تَكْفُرُونَ	أُكْفِرُوا	لَا تَكْفُرُوا		
كَفَرْتُ	أَكْفُرُ	كَافِرٌ، مَكْفُورٌ كُفْرٌ			
كَفَرْنَا	نَكْفُرُ				

ذَكَرَ ۱۶۳ (b) (ذکر: اس نے یاد کیا)

فِعْلٌ مَاضِي	فِعْلٌ مُضَارِع	أَمْرٌ	نَهْيٌ	هِيَ ذَكَرَتْ	هِيَ تَذْكُرُ
ذَكَرُوا	يَذْكُرُونَ				
ذَكَرَتْ	تَذْكُرُ	أَذْكُرُ	لَا تَذْكُرُ		
ذَكَرْتُمْ	تَذْكُرُونَ	أَذْكُرُوا	لَا تَذْكُرُوا		
ذَكَرْتُ	أَذْكُرُ	ذَاكِرٌ، مَذْكُورٌ ذِكْرٌ			
ذَكَرْنَا	نَذْكُرُ				

***** تشہد *****				
التَّحِيَّاتُ	اللَّهُ	وَالصَّلَوَاتُ	وَالطَّيِّبَاتُ	سبھی قولی، بدنی اور مالی عبادتیں
اللہ ہی کے لئے ہیں	اور سبھی بدنی عبادتیں	اور سبھی مالی عبادتیں	اللہ ہی کے لئے ہیں۔ سلام ہو	پر اے نبی اور اللہ کی رحمت
السَّلَامُ	عَلَيْكَ	أَيُّهَا النَّبِيُّ	وَرَحْمَتُ اللَّهِ	اور سبھی برکتیں ہوں۔
سلام ہو	آپ پر	اے نبی	اور اللہ کی رحمت	اور برکتیں ہوں اسکی سلام
السَّلَامُ	عَلَيْنَا	وَعَلَى	عِبَادِ اللَّهِ	بندوں پر۔
سلام ہو	ہم پر	اور اوپر	اللہ کے بندوں	میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے
أَشْهَدُ أَنْ	لَا إِلَهَ	إِلَّا اللَّهُ	سِوَاكَ	کوئی (حقیقی) معبود نہیں اور
میں گواہی دیتا ہوں کہ	نہیں کوئی معبود	سوائے اللہ کے،	اللہ ہی دیتا ہوں کہ محمد	اللہ ہی دیتا ہوں کہ
وَأَشْهَدُ أَنَّ	مُحَمَّدًا	عَبْدُهُ	وَرَسُولُهُ	رسول ہیں۔
اور میں گواہی دیتا ہوں کہ	محمد ﷺ	اسکے بندے	اور اسے رسول (ہیں)	

گرامر: نیچے دیے گئے ۱۲۱ ہم صیغوں کی پریکٹس کیجیے۔ آخری دو صیغے واحد مؤنث کے ہیں۔ رزق ۱۲۲ (b) اس نے رزق دیا

فِعْلٌ مَاضِي	فِعْلٌ مُضَارِع	أَمْرٌ	نَهْيٌ
رَزَقَ	يَرْزُقُ		
رَزَقُوا	يَرْزُقُونَ		
رَزَقْتَهُ	تَرْزُقُ	ارْزُقْ	لَا تَرْزُقْ
رَزَقْتُمْ	تَرْزُقُونَ	ارْزُقُوا	لَا تَرْزُقُوا
رَزَقْتُ	ارْزُقْ	رازق، مَرزوق رزق	
رَزَقْنَا	نَرْزُقْ		

دَخَلَ ۷۸ (b) وہ داخل ہوا

فِعْلٌ مَاضِي	فِعْلٌ مُضَارِع	أَمْرٌ	نَهْيٌ
دَخَلَ	يَدْخُلُ		
دَخَلُوا	يَدْخُلُونَ		
دَخَلْتَهُ	تَدْخُلُ	ادْخُلْ	لَا تَدْخُلْ
دَخَلْتُمْ	تَدْخُلُونَ	ادْخُلُوا	لَا تَدْخُلُوا
دَخَلْتُ	ادْخُلْ	داخل، مَدْخُول دُخُول	
دَخَلْنَا	نَدْخُلْ		

عَبَدَ ۱۴۳ (b) اس نے عبادت کی

		نَهَى	أَمَرَ	فِعْلٌ مُضَارِعٌ	فِعْلٌ مَاضِيٌّ
هِيَ تَعْبُدُ	هِيَ عَبَدَتْ			يَعْبُدُ يَعْبُدُونَ	عَبَدَ عَبَدُوا
		لَا تَعْبُدُ لَا تَعْبُدُوا	أَعْبُدُ أَعْبُدُوا	تَعْبُدُ تَعْبُدُونَ	عَبَدْتَ عَبَدْتُمْ
		عَابِدٌ، مَعْبُودٌ عِبَادَةٌ		أَعْبُدُ نَعْبُدُ	عَبَدْتُ عَبَدْنَا

***** درود *****			
اللَّهُمَّ	صَلِّ	عَلَى مُحَمَّدٍ	وَعَلَىٰ
اے اللہ	درود (رحمت) بھیج	محمد ﷺ پر	اور اوپر
كَمَا صَلَّيْتَ	عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ	وَعَلَىٰ	إِلٰهَ
جیسے بھیجی رحمت تو نے	ابراہیم پر	اور اوپر	آل
إِنَّكَ	حَمِيدٌ	مَجِيدٌ	
بے شک تو ہے	تعریف کے قابل	بزرگی والا	

اے اللہ محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر درود (رحمت) بھیج جیسے تو نے ابراہیم پر اور ابراہیم کی آل پر رحمت بھیجی۔ بے شک تو تعریف کے قابل ہے۔ بزرگی والا ہے۔

گرامر: نیچے دیے گئے ۱۲۱ ہم سینوں کی پریکٹس کیجیے۔ آخری دو صیغے واحد مؤنث کے ہیں۔ بنیادی گردان وہی فَعَلَ کی ہے، فرق صرف زمر، زیر یا پیش کا ہے۔ مثلاً یَضْرِبُ، يَضْرِبُ، اِضْرِبُ کے بجائے ضَرْبُ، يَضْرِبُ، اِضْرِبُ ہے اور ظَلَمَ، يَظْلَمُ، اِظْلَمُ کے بجائے ظَلَمَ، يَظْلَمُ، اِظْلَمُ ہے۔

ضَرْبَ 58 (1c) (ضَرْبُ: اس نے مارا، ضَرْبٌ مثلاً: اس نے مثال دی)

فِعْلٌ مَاضِي	فِعْلٌ مُضَارِع	أَمْرٌ	نَهْيٌ
ضَرَبَ	يَضْرِبُ		
ضَرَبُوا	يَضْرِبُونَ		
ضَرَبْتَ	تَضْرِبُ	اِضْرِبُ	لَا تَضْرِبُ
ضَرَبْتُمْ	تَضْرِبُونَ	اِضْرِبُوا	لَا تَضْرِبُوا
ضَرَبْتُ	أَضْرِبُ	ضَارِبٌ، مَضْرُوبٌ ضَرْبٌ	
ضَرَبْنَا	نَضْرِبُ		

ظَلَمَ 266 (1c) (ظَلَمَ: اس نے ظلم کیا،)

فِعْلٌ مَاضِي	فِعْلٌ مُضَارِع	أَمْرٌ	نَهْيٌ
ظَلَمَ	يَظْلِمُ		
ظَلَمُوا	يَظْلِمُونَ		
ظَلَمْتَ	تَظْلِمُ	اِظْلِمُ	لَا تَظْلِمُ
ظَلَمْتُمْ	تَظْلِمُونَ	اِظْلِمُوا	لَا تَظْلِمُوا
ظَلَمْتُ	أَظْلِمُ	ظَالِمٌ، مَظْلُومٌ ظَلْمٌ	
ظَلَمْنَا	نَظْلِمُ		

***** درود *****				
اللَّهُمَّ	بَارِكْ	عَلَى مُحَمَّدٍ	وَعَلَى	أَلِ مُحَمَّدٍ
اے اللہ	برکت عطا فرما	محمد ﷺ پر	اور اوپر	آل محمد ﷺ کی
كَمَا	بَارَكْتَ	عَلَى إِبْرَاهِيمَ	وَعَلَى	أَلِ إِبْرَاهِيمَ
جیسے	تو نے برکت عطا کی۔	ابراہیم پر	اور آل پر	ابراہیم کی
إِنَّكَ	حَمِيدٌ	مَجِيدٌ		
بے شک تو	تعلیف کے قابل	بزرگی والا ہے		

اے اللہ محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر برکت عطا فرما جیسے تو نے ابراہیم پر اور ابراہیم کی آل پر برکت عطا کی۔ بے شک تو تعلیف کے قابل بزرگی والا ہے

گرامر:

نیچے دیے گئے ۱۲۱ ہم صیغوں کی پیکٹس کیجیے۔ آخری دو صیغے واحد مؤنث کے ہیں۔ بنیادی گردان وہی فَعَلَ کی ہے، فرق صرف زہر، زیر یا پیش کا ہے۔ یاد رہے کہ یہ باب ضَرْب کے نمونے پر آنے والے افعال ہیں۔

صَبَرَ ۵۳ (1c) (صَبَرَ: اس نے صبر کیا)

فِعْلٌ مَاضِي	فِعْلٌ مُضَارِع	أَمْرٌ	نَهْيٌ	هِيَ صَبَرَتْ	هِيَ تَصْبِرُ
صَبَرَ	يَصْبِرُ				
صَبَرُوا	يَصْبِرُونَ				
صَبَرَتْ	تَصْبِرُ	اصْبِرْ	لَا تَصْبِرْ		
صَبَرْتُمْ	تَصْبِرُونَ	اصْبِرُوا	لَا تَصْبِرُوا		
صَبَرْتُ	أَصْبِرُ	صَابِرٌ، - صَبْرٌ			
صَبَرْنَا	نَصْبِرُ				

غَفَرَ ۹۵ (1c) (غَفَرَ: اس نے بخشش کی)

فِعْلٌ مَاضِي	فِعْلٌ مُضَارِع	أَمْرٌ	نَهْيٌ	هِيَ غَفَرَتْ	هِيَ تَغْفِرُ
غَفَرَ	يَغْفِرُ				
غَفَرُوا	يَغْفِرُونَ				
غَفَرَتْ	تَغْفِرُ	اغْفِرْ	لَا تَغْفِرْ		
غَفَرْتُمْ	تَغْفِرُونَ	اغْفِرُوا	لَا تَغْفِرُوا		
غَفَرْتُ	أَغْفِرُ	غَافِرٌ، مَغْفُورٌ مَغْفِرَةٌ			
غَفَرْنَا	نَغْفِرُ				

اے اللہ بے شک میں نے اپنی
جان پر بہت زیادہ ظلم کیا
ہے۔ اور تیرے سوا (کوئی بھی)
گناہوں کو نہیں بخش سکتا، بس
مجھ کو بخش دے اپنی خاص
بخشش سے اور مجھ پر رحم فرما۔
بے شک تو ہی بخشنے والا بے حد
رحم والا ہے۔

***** ***** ***** درود کے بعد کی دعاء ***** ***** *****				
ظُلْمًا كَثِيرًا	نَفْسِي	ظَلَمْتُ	إِنِّي	اللَّهُمَّ
ظلم بہت زیادہ	اپنی جان پر	(میں نے) ظلم کیا	بے شک میں	اے اللہ
إِلَّا أَنْتَ	الذُّنُوبَ	يَغْفِرُ	وَلَا	
سوائے تیرے	گناہوں کو	بخش سکتا	اور نہیں	
وَأَرْحَمِي	مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ	فَاغْفِرْ لِي		
اور مجھ پر رحم فرما	اپنی خاص بخشش سے	بس بخش دے مجھ کو		
الرَّحِيمِ	الْقُدُّورِ	إِنَّكَ أَنْتَ		
بے حد رحم والا ہے۔	بخشنے والا	بے شک تو ہی		

گرامر: نیچے دیے گئے ۱۲۱ ہم صیغوں کی پریکٹس کیجیے۔ بنیادی گردان وہی فَعَلَ کی ہے، فرق صرف زر، زیر یا پیش کا ہے۔ مثلاً یہاں سَمِعَ، يَسْمَعُ، اِسْمَعُ کے بجائے سَمِعَ، يَسْمَعُ، اِسْمَعُ ہے اسی طرح عِلْمَ، يَعْلَمُ، اِعْلَمُ اور عَمِلَ، يَعْمَلُ، اِعْمَلُ آتے ہیں۔

سَمِعَ¹⁰⁰ (d) (سَمِعَ: اس نے سنا)

فِعْلٌ مَّاضِي	فِعْلٌ مُّضَارِعٌ	أَمْرٌ	نَهْيٌ	سَمِعْتُ	تَسْمَعُ
سَمِعَ	يَسْمَعُ			سَمِعْتُ	تَسْمَعُ
سَمِعُوا	يَسْمَعُونَ				
سَمِعْتِ	تَسْمَعِ	اِسْمَعِ	لَا تَسْمَعِ		
سَمِعْتُمْ	تَسْمَعُونَ	اِسْمَعُوا	لَا تَسْمَعُوا		
سَمِعْتِ	أَسْمَعِ				
سَمِعْنَا	نَسْمَعُ				

عِلْمَ⁵¹⁸ (d) (عِلْمَ: اس نے جانا)

فِعْلٌ مَّاضِي	فِعْلٌ مُّضَارِعٌ	أَمْرٌ	نَهْيٌ	عَلِمْتُ	تَعْلَمُ
عِلْمَ	يَعْلَمُ			عَلِمْتُ	تَعْلَمُ
عَلِمُوا	يَعْلَمُونَ				
عَلِمْتِ	تَعْلَمِ	اِعْلَمِ	لَا تَعْلَمِ		
عَلِمْتُمْ	تَعْلَمُونَ	اِعْلَمُوا	لَا تَعْلَمُوا		
عَلِمْتِ	أَعْلَمِ				
عَلِمْنَا	نَعْلَمُ				

***** سونے کے وقت کی دعاء *****			
وَأَحْيَا	أَمْوَتُ	بِاسْمِكَ	اللَّهُمَّ
اور میں جیتا ہوں	میں مرتا ہوں	تیرے نام سے	اے اللہ
***** نیند سے جاگنے پر *****			
أَحْيَانَا	الَّذِي	الْحَمْدُ لِلَّهِ	
زندہ کیا ہم کو	جس نے	تعریف و شکر اللہ کے لیے	
التَّشْوِيرُ	وَالِيهِ	أَمَاتَنَا	بَعْدَ مَا
اٹھ کر جانا ہے۔	اور اسی کی طرف	موت دینے کے ہم کو	بعد

اے اللہ میں تیرے ہی نام سے
مرتا اور جیتتا ہوں۔

ہر قسم کی تعریف اور شکر اللہ ہی کے
لے ہے جس نے ہم کو زندہ کیا، ہم
کو موت دینے کے بعد، اور اسی کی
طرف اٹھ کر جانا ہے۔

گرامر: اور کے نیچے دیے گئے ۱۲۱ ہم صیغوں کی پریکٹس کیجیے۔ بنیادی گردان وہی فَعَلَ کئی ہے، فرق صرف زبر، زیر یا پیش کا ہے۔ مثلاً یہاں سَمِعَ، يَسْمَعُ، اسْمَعُ کے بجائے سَمِعَ، يَسْمَعُ، اسْمَعُ ہے اسی طرح عَلِمَ، يَعْلَمُ، اِعْلَمُ اور عَمِلَ، يَعْمَلُ، اِعْمَلُ آتے ہیں۔

عَمَلَ 318 (d) (عَمَلَ: اس نے عمل کی)

		نَهَى	أَمَرَ	فِعْلٌ مُضَارِعٌ	فِعْلٌ مَاضِيٌّ
تَعْمَلُ	عَمَلْتَ			يَعْمَلُ يَعْمَلُونَ	عَمِلَ عَمِلُوا
		لَا تَعْمَلُ لَا تَعْمَلُوا	اِعْمَلُ اِعْمَلُوا	تَعْمَلُ تَعْمَلُونَ	عَمَلْتَ عَمَلْتُمْ
				أَعْمَلُ نَعْمَلُ	عَمَلْتُ عَمَلْنَا

عَامِلٌ مَعْمُولٌ
عَمَلَ

رَحِمَ 148 (d) رَحِمَ: اس نے رحم کیا

		نَهَى	أَمَرَ	فِعْلٌ مُضَارِعٌ	فِعْلٌ مَاضِيٌّ
تَرَحَّمُ	رَحِمْتَ			يُرَحِّمُ يُرَحِّمُونَ	رَحِمَ رَحِمُوا
		لَا تَرَحَّمُ لَا تَرَحَّمُوا	ارْحَمُ ارْحَمُوا	تَرَحَّمُ تَرَحَّمُونَ	رَحِمْتَ رَحِمْتُمْ
				أُرْحَمُ تُرْحَمُ	رَحِمْتُ رَحِمْنَا

مُرْحُومٌ رَاحِمٌ
رَحِمَةَ

اللہ کے نام سے ----- اللہ کے نام سے اس کے شروع میں اور اس کے آخر میں ----- سب تعریف اور شکر اللہ کے لے ہے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور مسلمان بنایا (یعنی اپنا فرماں	***** کھانا شروع کرتے وقت: بِسْمِ اللّٰهِ ***** یا اگر شروع میں کہنا بھول جائے تو کہے		
	بِسْمِ اللّٰهِ	فِي أَوَّلِهِ	وَالْآخِرِهِ
	اللہ کے نام سے	اس کے شروع میں	اور اس کے آخر میں۔
	***** کھانا کھانے کے بعد *****		
	الْحَمْدُ لِلّٰهِ	الَّذِي	أَطْعَمَنَا
	تعریف و شکر اللہ کے لیے	جس نے	کھلایا ہمیں
	وَسَقَانَا	وَجَعَلَنَا	مِنَ الْمُسْلِمِينَ
	اور پلایا ہمیں	اور بنایا ہمیں	اسلام لانے والوں میں سے

گرامر: نیچے دیے گئے ۱۲۱ ہم صیغوں کی پریکٹس کیجیے۔ آج ہم ان افعال کو سیکھیں گے جن کے مادہ کا دوسرا حرف، حرف علت weak letter ہو یعنی واؤ، یاء، الف میں سے کوئی ایک حرف ہو۔ بس اتنا یاد رکھ لیجیے کہ یہ تین حروف اتنے کمزور ہیں کہ ان میں سے کوئی ایک بھی فعل میں آجائے تو پورے صیغوں میں نہیں رہ پاتا، بہت جلد تھک جاتا ہے۔ اس لیے یا تو غائب ہو جاتا ہے یا پھر کسی دوسرے حرف علت کو بھیج دیتا ہے! اتنی بات یاد رہے تو کافی ہے۔ جیسے قَالَ (دوسرا حرف الف ہے)، يُقُولُ (یہاں واؤ ہے)، قُلْ (یہاں غائب)، قِيلَ (یہاں یاء ہے)۔

یہ بھی یاد رہے کہ یہ افعال چھ ابواب کے تحت بلکہ عام طور پر چار اہم ابواب (تَا، نَصْرًا، ضَرْبًا، سَمًّا) کے نمونوں پر آتے ہیں۔ اب تک آپ کو یہ چاروں ابواب کے صیغے اچھی طرح یاد ہو گئے ہوں گے۔ اس لیے پریشانی کی بات ہی نہیں۔

قَالَ 1719 (i) قَالَ: اس نے کہا)

		نَهَى	أَمَرَ	فِعْلٌ مُّضَارِعٌ	فِعْلٌ مَّاضِيٌّ
هِيَ تَقُولُ	هِيَ قَالَتْ			يَقُولُ	قَالَ
				يَقُولُونَ	قَالُوا
		لَا تَقُلْ	قُلْ	تَقُولُ	قُلْتَ
		لَا تَقُولُوا	قُولُوا	تَقُولُونَ	قُلْتُمْ
		قَائِلٌ مَّقُولٌ قَوْلٌ		أَقُولُ	قُلْتُ
				نَقُولُ	قُلْنَا

***** قرآنی دعائیں *****

اے میرے رب مجھے اور زیادہ علم دے۔
اے ہمارے رب! ہمیں دے دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی، اور دوزخ کے عذاب سے بچالے۔

***** قرآنی دعائیں *****				
رَبِّ	زِدْنِي	عِلْمًا	(۲۰:۱۱۴)	
اے میرے رب	زیادہ کر مجھے	علم میں		
رَبَّنَا	آتِنَا	فِي الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَفِي الْآخِرَةِ
اے ہمارے رب	ہمیں دے	دنیا میں	بھلائی	اور آخرت میں
حَسَنَةً	وَقِنَا	عَذَابَ	النَّارِ	(۲:۲۰۱)
بھلائی	اور ہمیں بچا	عذاب	آگ (دوزخ)	

گرامر: نیچے دیے گئے ۱۲۱ ہم صیغوں کی پریکٹس کیجیے۔ آج ہم ان افعال کو سیکھیں گے جن کے مادہ کا دور سہرا حرف، حرف علت weak letter ہو یعنی واو، یاء، الف میں سے کوئی ایک حرف ہو۔

کَانَ ۱۳۶۱ (i) (کَانَ: وہ تھا، یَكُونُ: وہ ہے یا ہوگا، كُنْ: ہو جا)

		نَهَى	أَمَرَ	فِعْلٌ مُّضَارِعٌ	فِعْلٌ مَّاضِيٌّ
تَكُونُ	كَانَتْ			يَكُونُ	كَانَ
				يَكُونُونَ	كَانُوا
		لَا تَكُنْ	كُنْ	تَكُونُ	كُنْتَ
		لَا تَكُونُوا	كُونُوا	تَكُونُونَ	كُنْتُمْ
				أَكُونُ	كُنْتُ
				نَكُونُ	كُنَّا

قَامَ ۵۵ (i) (قَامَ: وہ کھڑا ہوا)

		نَهَى	أَمَرَ	فِعْلٌ مُّضَارِعٌ	فِعْلٌ مَّاضِيٌّ
تَقُومُ	قَامَتْ			يَقُومُ	قَامَ
				يَقُومُونَ	قَامُوا
		لَا تَقُمْ	قُمْ	تَقُومُ	قُمْتَ
		لَا تَقُومُوا	قُومُوا	تَقُومُونَ	قُمْتُمْ
				أَقُومُ	قُمْتُ
				نَقُومُ	قُمْنَا

۱. وَمَا	أَرْسَلْنَاكَ	إِلَّا	رَحْمَةً	لِّلْعَالَمِينَ
اور نہیں	ہم نے بھیجا آپ کو	مگر	رحمت بنا کر	جہانوں کے لیے
اللَّهُ الَّذِي	خَلَقَكُمْ	ثُمَّ رَزَقَكُمْ	ثُمَّ يُمِيتُكُمْ	ثُمَّ يُحْيِيكُمْ
اللہ ہے جس نے	پیدا کیا تم کو	پھر رزق دیا تم کو	پھر موت دیا تم کو	پھر زندگی دیا تم کو
إِنَّ اللَّهَ	مَعَ الصَّابِرِينَ.			
بے شک	اللہ (ساتھ ہے)	صبر کرنے والوں کے.		
وَاللَّهُ	عَلِيمٌ	حَكِيمٌ		
اور اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے		

گرامر: نیچے دیے گئے صیغوں کی پیکس کیجیے۔ ان افعال کا آخری حرف، حرف علت ہے۔ دَعَا¹⁹⁷ (ج) (دَعَا: اس نے پکارا)

فِعْلٌ مَّاضِي	فِعْلٌ مُضَارِع	أَمْر	نَهْي		
دَعَا	يَدْعُو				
دَعَا	يَدْعُونَ				تَدْعُو
دَعَوْتَ	تَدْعُو	أَدْعُ	لَا تَدْعُ		
دَعَوْتُمْ	تَدْعُونَ	أَدْعُوا	لَا تَدْعُوا		
دَعَوْتُ	أَدْعُو			دَاعٍ، مَدْعُوٌّ	
دَعَوْنَا	نَدْعُو			دُعَاء	

شَاءَ^{۲۷۷} (ج) (شَاءَ: اس نے چاہا)

فِعْلٌ مَّاضِي	فِعْلٌ مُضَارِع	أَمْر	نَهْي		
شَاءَ	يَشَاءُ				
شَاءُوا	يَشَاءُونَ				تَشَاءُ
شِئْتَ	تَشَاءُ				
شِئْتُمْ	تَشَاءُونَ				
شِئْتُ	أَشَاءُ				
شِئْنَا	نَشَاءُ				

جَاءَ^{۲۳۶} (ج) (جَاءَ: وہ آیا): اس فعل کے صرفہ جیسے قرآن مجید میں آئے ہیں۔

جَاءَ، جَاءُوا، جِئْتُ، جِئْتُمْ، جِئْنَا، -----، (جَاءَتْ، -)

فِي الْأَرْضِ	وَمَا	فِي السَّمَاوَاتِ	مَا	لِلَّهِ	يُسَبِّحُ
زمین میں ہے	اور جو کچھ	آسمانوں میں	جو (کچھ)	اللہ کے لیے	تسبیح کرتا ہے
غَيْرُهُ	مِنِ إِلَهٍ	لَكُمْ	مَا	اعْبُدُوا اللَّهَ	يَقَوْمٌ
سوا اس کے	کوئی معبود	تمہارے لیے	نہیں ہے	عبادت کرو اللہ کی،	اے میری قوم
		فِي سَبِيلِ اللَّهِ	وَأَنْفُسِكُمْ	بِأَمْوَالِكُمْ	وَجَاهِدُوا
		اللہ کے راستے میں	اور تمہاری جانوں سے	تمہارے مالوں سے	اور جہاد کرو

گرامر: یہ چھ الفاظ قرآن پاک میں ۲۲۸۶ بار آئے ہیں: هَذَا، هُوَ لَآءِ، ذَلِكَ، أُولَئِكَ، الَّذِي، الَّذِينَ۔ نیچے تفصیلی ٹیبل دیا گیا ہے، مگر اس میں سے زیادہ آنے والے الفاظ بھی چھ ہیں۔ اس سبق میں ان چھ الفاظ کو سمجھتے ہوئے TPI کے ذریعے اس طرح پریکٹس کیجیے:

هَذَا، هُوَ لَآءِ کہتے وقت ایک انگلی اور چاروں انگلیوں سے نیچے کتابوں کی طرف اشارہ کیجیے۔ ذَلِكَ، أُولَئِكَ کہتے وقت ایک انگلی اور چاروں انگلیوں سے (نہ دائیں جانب کی طرف جو کہ هُوَ، هَمُّ کا ہے اور نہ سامنے کی طرف جو کہ، أَنْتَ، أَنْتُمْ کا ہے بلکہ دونوں کے بیچ میں) اشارہ کیجیے۔ الَّذِي، الَّذِينَ تو آپ جانتے ہی ہیں۔ ۵ منٹ کی یہ پریکٹس آپ کو ۲۲۸۶ بار آنے والے الفاظ کو اچھی طرح یاد کروادے گی۔

اسمائے اشارہ اور موصولہ Demonstrative and Relative Pronouns	
هَذَا	یہ
هُوَ لَآءِ	یہ سب
ذَلِكَ	وہ
أُولَئِكَ	وہ سب
الَّذِي	وہ جو
الَّذِينَ	وہ سب جو

رَاجِعُونَ.	إِلَيْهِ	وَأَنَا	لِلَّهِ	إِنَّا
لوٹ کر جانے والے ہیں	اسی کی طرف	اور بے شک ہم	اللہ ہی کے لیے ہیں	بے شک ہم
عَمَلُ الشَّيْطَانِ.				
		شيطان کے عمل (کا دروازہ)	تَفْتَحُ	لَوْ
			کھولتی ہے	اگر (کی بات)
			مِنَ النَّوْمِ	الصَّلَاةُ
			نیند سے	نماز
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا	عَنْهُ	رَضِيَ اللَّهُ	عَلَيْكُمْ	السَّلَامُ
راضی ہو اللہ ان سے	ان سے	راضی ہو اللہ	آپ پر	سلامتی ہو
هَذَا؟	كَمْ	عِنْدَكَ؟	فُلُوسٍ	كَمْ
یہ (سامان)	کتنے (میں ہے)	آپ کے پاس؟	پیسے ہیں	کتنے
الْحَال؟	كَيْفَ	مَا دِينُكَ؟	مَنْ رَبُّكَ؟	مَلِكُ الْمَوْتِ
حال ہے؟	کیا	کیا ہے دین تیرا؟	کون ہے تیرا رب؟	فرشتہ موت کا
		اللَّهُ	شَاءَ	إِنْ
		اللہ -	چاہے	اگر

سبق - ۲۶ سورۃ الفیل

اگر آپ مل کر پڑھ رہے ہوں تو کوئی ایک فرد آیت یا اس کا ایک کلمہ پڑھ کر ایک ایک عربی لفظ پڑھے اور سارے لوگ اس کا ترجمہ کریں یا پھر ہر ایک اس کو باری باری سے 3SP کے انداز میں پڑھے۔ بار بار پڑھیے 11 منٹ تک یا سب کو اچھی طرح یاد ہو جائے تک۔

کیا آپ نے نہیں دیکھا آپ کے رب نے کیا سلوک کیا ہاتھی والوں کے ساتھ؟ کیا ان کا داؤ نہیں کر دیا گمراہی میں (بیکار)؟ اور ان پر جھنڈے کے جھنڈے پرندے بھیجے جو ان پر کنکریاں پھینکتے تھے سنگ گل کی۔ پس ان کو کھائے ہوئے بھوسے کی مانند کر دیا۔

***** سورة الفيل : بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ *****				
أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ (۱)				
کیا نہیں	آپ نے دیکھا	کیا، کیسا	کیا	آپ کا رب
ہاتھی والوں کے ساتھ؟				
أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ (۲) وَأَرْسَلَ				
کیا نہیں	کر دیا	ان کا داؤ	گمراہی میں (بیکار)؟	اور بھیجے
کے جھنڈے پرندے بھیجے جو ان پر				
کنکریاں پھینکتے تھے سنگ گل کی۔				
پس ان کو کھائے ہوئے بھوسے کی				
مانند کر دیا۔				
عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ (۳) تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ				
ان پر	پرندے	جھنڈے کے جھنڈے،	پھینکتے تھے ان پر	کنکریاں
مِّنْ سِجِّيلٍ (۴) فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّا كُوِيَ (۵)				
سنگ گل کی۔	پس ان کو کر دیا	بھوسے کی طرح	کھائے ہوئے	

گرامر: وَجَدَ¹²⁴ اور وَعَدَ¹⁰⁷ کے صیغے بنانا سیکھیے .

TPI کے طریقے کو استعمال کرتے ہوئے گرامر سیکھیے (سوچیے، دیکھیے، بولیے، بتائیے...)۔
یاد رہے کہ ہم تین حروف والے فعل VT-1 کے چھ اہم ابواب میں سے چار اہم ابواب (فتح 1a، نُضْرَبُ 1b، ضَرْبُ 1c، سَمِعَ 1d) کے کچھ خاص حالتوں (special cases) والے افعال یکے رہے ہیں۔ یہ وہ افعال ہیں جن کے مادہ کا پہلا حرف، حرف علت weak letter ہو یعنی واو، یاء، الف میں سے کوئی ایک حرف ہے۔ بس اتنا یاد رکھ لیجیے کہ یہ تین حروف اتنے کمزور ہیں کہ ان میں سے کوئی ایک بھی فعل میں آجائے تو پورے صیغوں میں نہیں رہ پاتا، بہت جلد تھک جاتا ہے۔ اس لیے یا تو غائب ہو جاتا ہے یا پھر کسی دوسرے حرف علت کو بھیج دیتا ہے! جیسے وَجَدَ کے مضارع بَجَدُ میں واو غائب ہو گیا۔

وَجَدَ¹²⁴ (h)

فِعْلٌ مَاضِي	فِعْلٌ مُضَارِع	أَمْرٌ	نَهْيٌ	وَجَدَتْ	تَجَدُّ
وَجَدَ	يَجِدُ			وَجَدَتْ	تَجَدُّ
وَجَدُوا	يَجِدُونَ			وَجَدْتُمْ	تَجَدُّونَ
وَجَدْتُمْ	تَجِدُونَ	جِدْ	لَا تَجِدْ	وَجَدْتُمْ	تَجَدُّونَ
وَجَدْتُمْ	تَجِدُونَ	جِدُوا	لَا تَجِدُوا	وَجَدْتُمْ	تَجَدُّونَ
وَجَدْنَا	أَجِدُ	وَأَجِدْ، مَوْجُودٌ، وَجُودٌ		وَجَدْنَا	تَجَدُّ

وَعَدَ¹⁰⁷ (h)

فِعْلٌ مَاضِي	فِعْلٌ مُضَارِع	أَمْرٌ	نَهْيٌ	وَعَدَتْ	تَعْدُ
وَعَدَ	يَعِدُ			وَعَدَتْ	تَعْدُ
وَعَدُوا	يَعِدُونَ			وَعَدْتُمْ	تَعْدُونَ
وَعَدْتُمْ	تَعِدُونَ	عِدْ	لَا تَعِدْ	وَعَدْتُمْ	تَعْدُونَ
وَعَدْتُمْ	تَعِدُونَ	عِدُوا	لَا تَعِدُوا	وَعَدْتُمْ	تَعْدُونَ
وَعَدْنَا	أَعِدُ	وَأَعِدْ، مَوْعُودٌ، وَعْدٌ		وَعَدْنَا	تَعْدُ

سبق - ۲۷ سورۃ قریش

اگر آپ مل کر پڑھ رہے ہوں تو کوئی ایک فرد آیت یا اس کا ایک کلا پڑھ کر ایک ایک عربی لفظ پڑھے اور سارے لوگ اس کا ترجمہ کریں یا پھر ہر ایک اس کو باری باری سے 3SP کے انداز میں پڑھے۔ بار بار پڑھیے 11 منٹ تک یا سب کو اچھی طرح یاد ہو جائے تک۔

قریش کو مانوس کرنے کے سبب، انہیں سردی اور گرمی کے سفر سے مانوس کرنے کے سبب، پس چاہیے کہ وہ عبادت کریں اس گھر کے رب کی، جس نے انہیں کھانا دیا بھوک میں، اور امن دیا خوف میں۔

*****سورۃ قریش: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ*****					
لَا يَلَافِ		قُرَيْشٍ (1)		إِيْلَافِهِمْ	رِحْلَةَ
مانوس کرنے کے سبب		قریش (کو)		انکو مانوس کرنا	سفر
السِّتَاءِ وَالصِّيفِ (2)		فَلْيَعْبُدُوا		رَبِّ	هَذَا الْبَيْتِ (3)
اور گرمی		پس چاہیے وہ عبادت کریں		رب کی	اس گھر کے
الَّذِي		مَنْ جُوعٍ		وَأَمَنَهُمْ	مَنْ خَوْفٍ (4)
جو۔ جس		بھوک سے		اور انہیں امن دیا	خوف میں۔

. گرامر: تاب ۷۲، مات ۹۳ اور زاد ۵۱ کے صیغہ بنانا سیکھیے .

TPI کے طریقے کو استعمال کرتے ہوئے گرامر سیکھیے (سوچیے، دیکھیے، بولیے، بتائیے...)

یاد رہے کہ ہم تین حروف والے فعل 1-7T کے چھ اہم ابواب میں سے چار اہم ابواب (فتح 1a، نصر 1b، ضرب 1c، سماع 1d) کے کچھ خاص حالتوں (special cases) والے افعال یکے رہے ہیں۔ یہ وہ افعال ہیں جن کے مادہ کا پہلا حرف، حرف علت weak letter ہو یعنی واؤ، یا، الف میں سے کوئی ایک حرف ہے۔ بس اتنا یاد رکھ لیجیے کہ یہ تین حروف اتنے کمزور ہیں کہ ان میں سے کوئی ایک بھی فعل میں آجائے تو پورے صیغوں میں نہیں رہ پاتا، بہت جلد تھک جاتا ہے۔ اس لیے یا تو غائب ہو جاتا ہے یا پھر کسی دوسرے حرف علت کو بھیج دیتا ہے!

تَابَ ۷۲ (i) تَابَ: وہ لوٹا، اس نے توبہ کی

فِعْلٌ مَاضِي	فِعْلٌ مُضَارِع	أَمْرٌ	نَهْيٌ	تَابَتْ	تَتُوبُ
تَابَ	يَتُوبُ			تَابَتْ	تَتُوبُ
تَابُوا	يَتُوبُونَ		
تُبَّتْ	تَتُوبُ	تُبُّ	لَا تَتُبُّ		
تُبْتُمْ	تَتُوبُونَ	تُوبُوا	لَا تَتُوبُوا		
تُبْتُ	أَتُوبُ	تَائِبٌ، تَوْبَةٌ			
تُبْنَا	نَتُوبُ				

مَاتَ 93 (i) مَاتَ: وہ مر گیا

فِعْلٌ مَاضِي	فِعْلٌ مُضَارِع	أَمْرٌ	نَهْيٌ	مَاتَتْ	تَمُوتُ
مَاتَ	يَمُوتُ			مَاتَتْ <td>تَمُوتُ</td>	تَمُوتُ
مَاتُوا	يَمُوتُونَ		
مَتَّ	تَمُوتُ	مُتُّ	لَا تَمُتُّ		
مَتَّمْ	تَمُوتُونَ	مُوتُوا	لَا تَمُوتُوا		
مَتَّ	أَمُوتُ	مَيِّتٌ، مُوتٌ			
مَتَّنَا	نَمُوتُ				

زَادَ 51 (i) - اس نے زیادہ کیا

فِعْلٌ مَاضِي	فِعْلٌ مُضَارِع	أَمْرٌ	نَهْيٌ	زَادَتْ	تَزِيدُ
زَادَ	يَزِيدُ			زَادَتْ <td>تَزِيدُ </td>	تَزِيدُ
زَادُوا	يَزِيدُونَ		
زَدَّتْ	تَزِيدُ	زِدُّ	لَا تَزِدُّ		
زَدْتُمْ	تَزِيدُونَ	زِيدُوا	لَا تَزِيدُوا		
زَدْتُ	أَزِيدُ	زَائِدٌ، مَزِيدٌ، زِيَادَةٌ			
زَدْنَا	نَزِيدُ				

سبق-۲۸ : سورة الماعون

کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جو روز جزا و سزا کو جھٹلاتا ہے؟ یہی ہے جو یتیم کو دکھلاتا ہے، اور نہیں رغبت دلاتا مسکین کو کھانا کھلانے پر۔

پس خرابی ہے ان نمازیوں کے لئے جو اپنی نمازوں سے غافل ہیں، جو دکھاوا کرتے ہیں، اور عام ضرورت کی چیز (بھی مانگی) نہیں دیتے۔

**** * سورة الماعون : **** * **** *			
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ			
أَرَأَيْتَ	الَّذِي	يُكَذِّبُ	بِالَّذِينَ (۱)
کیا تم نے دیکھا	وہ جو کہ	جھٹلاتا ہے	روز جزا و سزا
فَذَلِكِ	الَّذِي	يَدْعُ	الْيَتِيمَ (۲)
یہی ہے وہ	جو کہ	دکھلاتا ہے	یتیم (کو)
وَلَا يَحْضُ	عَلَى طَعَامِ	الْمَسْكِينِ (۳)	فَوَيْلٌ
اور نہیں رغبت دلاتا	کھانے پر	مسکین۔	پس خرابی ہے
لِلْمُصَلِّينَ (۴)	الَّذِينَ هُمْ	عَنْ صَلَاتِهِمْ	سَاهُونَ (۵)
نمازیوں کے لئے	جو کہ	وہ	اپنی نماز سے
يُرَاءُ وَنَ (۶)	وَيَمْنَعُونَ	الْمَاعُونَ (۷)	
دکھاوا کرتے ہیں	اور روکتے ہیں (نہیں دیتے)	عام ضرورت کی چیز	

گرامر: خَشِيَ 48 اور هَدَى 163 کے صیغے بنانا سیکھیے۔ یہ وہ افعال ہیں جن کے مادہ کا آخری حرف، حرف علت ہے۔ TPI کے طریقے کو استعمال کرتے ہوئے گرامر سیکھیے (سوچیے، دیکھیے، بولیے، بتائیے...)

خَشِيَ 48 (j) : وہ ڈرا

		نَهَى	أَمَرَ	فِعْلٌ مُضَارِعٌ	فِعْلٌ مَاضِيٌّ
تَخَشَى	خَشِيتُ			يَخْشَى يَخْشُونَ	خَشِيَ خَشُوا
		لَا تَخْشَ، لَا تَخْشُوا	اِحْشَ اِحْشُوا	تَخْشَى تَخْشُونَ،	خَشِيتَ خَشِيتُمْ
		خَاشٍ - خَشِيَّةٌ		أَخْشَى نَخَشَى	خَشِيتُ خَشِينَا

هَدَى 163 (j) : اس نے ہدایت دی

		نَهَى	أَمَرَ	فِعْلٌ مُضَارِعٌ	فِعْلٌ مَاضِيٌّ
تَهْدِي	هَدَتُ			يَهْدِي يَهْدُونَ	هَدَى هَدُوا
		لَا تَهْدِ لَا تَهْدُوا	اهْدِ اهْدُوا	تَهْدِي تَهْدُونَ	هَدَيْتَ هَدَيْتُمْ
		هَادٍ، مَهْدِيٌّ، هُدًى، هَدَايَةٌ		أَهْدِي نَهْدِي	هَدَيْتُ هَدَيْنَا

سبق- ۲۹: سورۃ اللہب

**** * سورة اللہب: **** * ****				
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ				
تَبَّتْ	يَدَا	أَبِي لَهَبٍ	وَوَتَبَتْ (۱)	ابولہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ ہلاک ہوا۔ اس کے کام نہ آیا اس کمال اور جو اس نے کمایا۔
ٹوٹ گئے	دونوں ہاتھ	ابولہب	اور وہ ہلاک ہوا	
مَا	أَغْنَىٰ عَنْهُ	مَالُهُ	وَمَا	كَسَبَ (۲)
نہ	کام آیا اس کے	اس کمال	اور جو	اس نے کمایا
سَيَصْلَىٰ	نَارًا	ذَاتَ لَهَبٍ (۳)		
عنقریب داخل ہوگا	آگ	شعلے والی		
وَأَمْرَاتُهُ	حَمَالَةَ	الْحَطْبِ (۴)		
اور اسکی بیوی	لادنے والی	لکڑی (ایندھن)		
فِي	جِيدِهَا	حَبْلٍ	مِّن	مَّسَدٍ (۵)
میں	اسکی گردن	رسی	کی	کھجور

ابولہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ ہلاک ہوا۔ اس کے کام نہ آیا اس کمال اور جو اس نے کمایا۔

عنقریب داخل ہوگا شعلے مارتی ہوئی آگ میں، اور اسکی بیوی لادنے والی ایندھن، اسکی گردن میں کھجور کی چھال کی رسی ہے۔

گرامر: اَتَى 263، رَأَى ۲۶۹ اور أَمَرَ 232 کے صیغے بنانا سیکھیے۔ آج کے دو افعال کے مادوں میں ہمزہ کے ساتھ ساتھ حروف علت بھی آئے ہیں۔ TPI کو طریقے کو استعمال کر نامت بھولیے (سوچیے، دیکھیے، بولیے، بتائیے...)۔

اَتَى 263 (k) : اَتَى: وہ آیا، اَتَى ب: ساتھ آیا، لایا

فِعْلٌ مَاضِي	فِعْلٌ مُضَارِع	أَمْرٌ	نَهْيٌ	أَتَتْ	تَأْتِي
أَتَى أَتَوْا	يَأْتِي يَأْتُونَ		
أَتَيْتَ أَتَيْتُمْ	تَأْتِي تَأْتُونَ	إِيتِ إِيتُوا	لَا تَأْتِ لَا تَأْتُوا		
أَتَيْتُ أَتَيْنَا	آتِي نَأْتِي	آتٍ، مَأْتِيٌّ، إِتْيَانٌ			

رَأَى ١١٩ (k) : دیکھا

فِعْلٌ مَاضِي	فِعْلٌ مُضَارِع	أَمْرٌ	نَهْيٌ	رَأَتْ	تَرَى
رَأَى رَأَوْا	يَرَى يَرُونَ		
رَأَيْتَ رَأَيْتُمْ	تَرَى تَرُونَ	مُرْ مُرُوا	لَا تَأْمُرْ لَا تَأْمُرُوا		
رَأَيْتُ رَأَيْنَا	أَرَى نَرَى	رَاءٍ، مَرءِيٌّ، رَأْيٌ			

أَمَرَ 232 (k) : حکم دیا

فِعْلٌ مَاضِي	فِعْلٌ مُضَارِع	أَمْرٌ	نَهْيٌ	أَمَرْتُ	تَأْمُرُ
أَمَرَ أَمَرُوا	يَأْمُرُ يَأْمُرُونَ		
أَمَرْتُ أَمَرْتُمْ	تَأْمُرُ تَأْمُرُونَ	مُرْ مُرُوا	لَا تَأْمُرْ لَا تَأْمُرُوا		
أَمَرْتُ أَمَرْنَا	أْمُرْ نَأْمُرْ	آمِرٌ، مَأْمُورٌ، أَمْرٌ			

سبق - ۳۰: سورۃ الکوثر، نماز: اذان کے بعد کی دعا، درود کے بعد کی دعا

**** * سورة الكوثر: **** * **** *			
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ			
اِنَّا	اَعْطَيْنَاكَ	الْكَوْثَرَ (۱)	
بے شک ہم	ہم نے عطا کیا آپ کو	کوثر	
فَصَلِّ	لِرَبِّكَ	وَانْحَرْ (۲)	
پس نماز پڑھ	اپنے رب کے لئے	اور قربانی دے	
اِنَّ	شَانِكَ	هُوَ	الْاَبْتَرُ (۳)
بے شک	آپ کا دشمن	وہ	دم کٹا۔ نامراد
**** * اذان کے بعد کی دعا **** * **** *			
اَللّٰهُمَّ رَبَّ	هٰذِهِ الدَّعْوَةَ التَّامَّةِ	وَالصَّلٰوةِ	الْقَابِمَةِ
اے اللہ اے رب اس	اس کامل بلاوے کے	اور نماز کے	قائم ہونے والی،
ات	مُحَمَّدًا	الْوَسِيْلَةَ	وَالْفَضِيْلَةَ
عطا فرما	محمد ﷺ کو	وسیلہ	اور فضیلت
وَابْعَثْهُ	مَقَامًا مَّحْمُوْدًا	الَّذِي	وَعَدْتَهُ
اور پہنچا انہیں	مقام محمود پر	جس کا	تو نے وعدہ کیا ہے ان سے۔
**** * درود کے بعد کی دعا **** * **** *			
اَللّٰهُمَّ	اِنِّيْ	اَعُوْذُ	بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ
اے اللہ	بیشک میں	میں پناہ میں آتا ہوں	تیری قبر کے عذاب سے،
وَمِنْ عَذَابِ	جَهَنَّمَ	وَمِنْ فِتْنَةِ	الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ
اور عذاب سے	جہنم کے،	اور فتنہ سے	زندگی اور موت کے،
وَمِنْ شَرِّ	فِتْنَةِ	الْمَسِيْحِ الدَّجَالِ	
اور شر (برائی) سے	فتنہ کے	مسیح دجال کے	

بے شک ہم نے آپ کو کوثر عطا کیا، پس آپ اپنے رب کے لئے نماز پڑھیں اور قربانی دیں، بے شک آپ کا دشمن ہی نامراد ہے۔

اے اللہ اس کامل بلاوے کے اور قائم ہونے والی نماز کے رب، عطا فرما محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت اور انہیں اس مقام محمود پر پہنچا جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے۔

اے اللہ بیشک میں تیری پناہ میں آتا ہوں، قبر کے عذاب سے، اور جہنم کے عذاب سے، اور زندگی اور موت کے فتنہ سے، اور مسیح دجال کے فتنہ کے شر (برائی) سے۔

۲. گرامر: ضَلَّ ۱۱۳ اور ظَنَّ ۶۸ کے صیغے بنانا سیکھیے۔ یاد رکھیے ان افعال کے مادوں میں دو حرف یکماں ہیں۔
TPI کا استعمال کیجیے (سوچیے، دیکھیے، بولیے، بتائیے...)

ضَلَّ ۱۱۳ (g) : وہ گمراہ ہوا

		نَهَى	أَمَرَ	فِعْلٌ مَّضَارِعٌ	فِعْلٌ مَاضِيٌّ
تَضَلَّ	ضَلَّتْ			يَضِلُّ يَضِلُّونَ	ضَلَّ ضَلُّوا
		لَا تَضَلَّ لَا تَضِلُّوا	ضِلَّ ضِلُّوا	تَضَلَّ تَضِلُّونَ	ضَلَلْتُ ضَلَلْتُمْ
				أَضِلُّ نَضِلُّ	ضَلَلْتُ ضَلَلْنَا

ضَالٌّ، -،
ضَلَالَةٌ

ظَنَّ ۶۸ (g) : اس نے گمان کیا، اس نے یقین کیا

		نَهَى	أَمَرَ	فِعْلٌ مَّضَارِعٌ	فِعْلٌ مَاضِيٌّ
تَظُنُّ	ظَنَّتْ			يُظُنُّ يُظُنُّونَ	ظَنَّ ظَنُّوا
		لَا تَظُنَّ لَا تَظُنُّوا	إِظَنَّ ظَنُّوا	تَظُنَّ تَظُنُّونَ	ظَنَنْتُ ظَنَنْتُمْ
				أَظُنُّ نَظُنُّ	ظَنَنْتُ ظَنَنْنَا

ظَانٌّ، -
ظَنَّ،

سبق - ۳۱ : نماز : سلام کے بعد کے اذکار

	**** ** سلام پھیرنے کے بعد کے اذکار و دعائیں **** **			
میں بخشش (معافی، مغفرت) چاہتا ہوں اللہ سے۔ (تین بار)	أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ - أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ - أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ			
	میں بخشش (معافی، مغفرت) چاہتا ہوں اللہ سے۔ تین بار			
اے اللہ تو ہی سلامتی والا ہے اور تیری طرف سے ہی سلامتی ہے۔ تو بابرکت ہے، اے شان و کرم والے۔	اللَّهُمَّ	أَنْتَ السَّلَامُ	وَمِنْكَ	السَّلَامُ
	اے اللہ	تو ہی سلامتی والا ہے	اور تیری طرف سے	سلامتی ہے۔
	تَبَارَكْتَ	يَا ذَا الْجَلَالِ	وَالْإِكْرَامِ	
	ابرکت ہے تو	اے شان والے	اور کرم والے	
اے اللہ تو میری مدد فرما تیری یاد کرنے پر اور تیرا شکر کرنے پر اور تیری اچھی عبادت کرنے پر۔	اللَّهُمَّ	أَعِنِّي	عَلَى ذِكْرِكَ	وَشُكْرِكَ
	اے اللہ	مدد فرما میری	تیری یاد کرنے پر	اور تیرا شکر کرنے پر
	اللَّهُمَّ	لَا	مَانِعَ	لِمَا
اے اللہ نہیں ہے کوئی روکنے والا اس چیز کو جو تو عطا کرے اور نہیں کوئی دینے والا اس چیز کو جو تو روک لے۔ اور کسی شان والے کو تیرے مقابل اسکی شان کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔	اے اللہ	نہیں	روکنے والا	اس کو جو
	لِمَا	مَنْعَتَ	وَلَا يَنْفَعُ	ذَا الْجَدِّ
	اس کو جو	تو منع کرے	اور نہیں فائدہ دے سکتا	کسی شان والے کو
				تیرے مقابل (اسکی) شان۔

۲. گرامر: مؤنث کے صیغے بنانا سیکھیے۔

FEMININE GENDER مؤنث

نہی	أمر	فِعْلٌ مَّضَارِع	فِعْلٌ مَاضِي		
		تَفَعَّلَ يُفَعِّلُنَّ	فَعَلَّتْ فَعَلْنَنَّ	يَفْعَلُّ	فَعَلَّ
لَا تَفْعَلِي	إِفْعَلِي	تَفَعَّلِيْنَ	فَعَلْتِ		
لَا تَفْعَلْنَ	إِفْعَلْنَ	تَفَعَّلْنَ	فَعَلْتُنَّ		
فَاعِلَةٌ ، مَفْعُولَةٌ فَعِلٌ		أَفْعَلُ نُفَعِّلُ	فَعَلْتُ فَعَلْنَا		

نہی	أمر	فِتْحٌ مَّضَارِع	فِتْحٌ مَاضِي		
		تَفْتَحُ يُفْتَحُنَّ	فَتَحَتْ فَتَحْنَنَّ	يَفْتَحُ	فَتَحَّ
لَا تَفْتَحِي	إِفْتَحِي	تَفْتَحِيْنَ	فَتَحْتِ		
لَا تَفْتَحْنَ	إِفْتَحْنَ	تَفْتَحْنَ	فَتَحْتُنَّ		
فَاتِحَةٌ ، مَفْتُوحَةٌ فَتِحٌ		أَفْتَحُ نُفْتَحُ	فَتَحْتُ فَتَحْنَا		

نہی	أمر	يَضْرُ مَّضَارِع	يَضْرُ مَاضِي		
		تَنْضُرُ يُنْضُرُنَّ	نَضَرَتْ نَضَرْنَنَّ	يَنْضُرُ	نَضَرَ
لَا تَنْضُرِي	أَنْضُرِي	تَنْضُرِيْنَ	نَضَرْتِ		
لَا تَنْضُرْنَ	أَنْضُرْنَ	تَنْضُرْنَ	نَضَرْتُنَّ		
نَاصِرَةٌ ، مَنْضُورَةٌ نَضْرٌ		أَنْضُرُ نَنْضُرُ	نَضَرْتُ نَضَرْنَا		

سبق - ۳۲، نماز: دعائے قنوت

***** دعائے قنوت *****			
سَمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ			
اَللّٰهُمَّ	اِنَّا	نَسْتَعِيْنُكَ	وَ نَسْتَغْفِرُكَ
اے اللہ	بے شک	ہم مدد مانگتے ہیں تجھ سے	اور ہم مغفرت مانگتے ہیں تجھ سے
وَنُؤْمِنُ	بِكَ	وَنَتَوَكَّلُ	عَلَيْكَ
اور ہم ایمان لاتے ہیں	تجھ پر	اور ہم بھروسہ کرتے ہیں تجھ پر	اور ہم تیری بہترین تعریف کرتے ہیں
وَنُشْنِيْ	عَلَيْكَ	الْخَيْرِ	وَنَشْكُرُكَ
اور ہم تعریف کرتے ہیں تیری	ساری بہترین (تعریف)	اور ہم شکر ادا کرتے ہیں تیرا	اور ہم تیرا شکر ادا کرتے ہیں
وَلَا نَكْفُرُكَ	وَنَخْلَعُ	وَنَشْرِكُ	
اور نہیں ہم ناشکری کرتے تیری	اور ہم الگ کرتے ہیں	اور ہم چھوڑتے ہیں	فرمانی کرے۔ اے اللہ ہم
مَنْ	يَفْجُرُكَ	اللّٰهُمَّ	اِيَّاكَ نَعْبُدُ
اسکو جو	نافرمانی کرے تیری	اے اللہ	صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں
وَلَكَ	نُصَلِّيْ	وَنَسْجُدُ	وَ اِلَيْكَ نَسْعِيْ
اور تیرے ہی لئے	ہم نماز پڑھتے ہیں	اور ہم سجدہ کرتے ہیں	اور تیری ہی طرف ہم دوڑتے ہیں
وَنَحْفِدُ	وَنَرْجُوْ	رَحْمَتَكَ	
اور ہم خدمت کے لئے حاضر ہوتے ہیں	اور ہم امید رکھتے ہیں	تیری رحمت کی	اور تیری رحمت کی ہم امید
وَنَخْشِيْ	عَذَابَكَ	اِنَّ	عَذَابَكَ بِالْكَفَّارِ مُلْحِقٌ
اور ہم ڈرتے ہیں	تیرے عذاب (سے)	بے شک	عذاب تیرا کافروں کو ملنے والا ہے۔

گرامر : TPI کے طریقے کو استعمال کرتے ہوئے گرامر سیکھیے (سوچیے، دیکھیے، بولیے، بتائیے...)۔
 نیا سبق: فعل مجہول (فُعِلَ، فُعِلُوا --) کی پریکٹس کیجیے۔ واضح رہے کہ امر و نہی میں مجہول کی شکل نہیں آتی۔

Imperfect Tense فِعْلٌ مُضَارِعٌ	Past Tense فِعْلٌ مَاضِيٌّ
کیا جاتا ہے يُفْعَلُ	کیا گیا فُعِلَ
يُفْعَلَانِ	فُعِلَا
کیے جاتے ہیں يُفْعَلُونَ	کیے گئے فُعِلُوا
تُفْعَلُ	فُعِلَتْ
تُفْعَلَانِ	فُعِلْتُمَا
تُفْعَلُونَ	فُعِلْتُمْ
أُفْعَلُ	فُعِلْتُ
نُفْعَلُ	فُعِلْنَا
يُ أَنْ	- وَأَنْتُمْ تَنَا

Passive Voice (فعل مَجْهُول) and Passive Participle (اسم مفعول)

Examples مثالیں	Passive voice مَجْهُول			Active voice مَعْرُوف			معنی
	اسم مفعول	مضارع	ماضي	اسم فاعل	مضارع	ماضي	Meanings
إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ	مَفْتُوح	يُفْتَحُ	فُتِحَ	فَاتِح	يَفْتَحُ	فَتَحَ	کھولنا
إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ	مَنْصُور	يُنْصَرُ	نُصِرَ	نَاصِر	يُنْصِرُ	نَصَرَ	مدد کرنا
وَضْرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ قَالَ مَنْ يُحْيِي ...	مَضْرُوب	يُضْرَبُ	ضُرِبَ	ضَارِب	يَضْرِبُ	ضَرَبَ	مارنا
سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ	مَسْمُوع	يُسْمَعُ	سُمِعَ	سَامِع	يَسْمَعُ	سَمِعَ	سننا
لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ .	مَوْلُود	يُولَدُ	وُلِدَ	وَالِد	يَلِدُ	وَلَدَ	پیدا کرنا
ثُمَّ لَسَأَلَنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ التَّعِيمِ	مَسْئُول	يُسْأَلُ	سُئِلَ	سَائِل	يَسْأَلُ	سَأَلَ	سوال کرنا
فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَأْكُولٍ .	مَأْكُول	يُؤْكَلُ	أُكِلَ	آكِل	يَأْكُلُ	أَكَلَ	کھانا
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ ... أُظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ	مَظْلُوم	يُظْلَمُ	ظُلِمَ	ظَالِم	يُظْلِمُ	ظَلِمَ	ظلم کرنا
وَاتَّبَعْتُهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ	مَحْمُود	يُحْمَدُ	حُمِدَ	حَامِد	يَحْمَدُ	حَمِدَ	تعریف کرنا، شکر کرنا
غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ	مَغْضُوب	يُغْضَبُ	غُضِبَ	غَاضِب	يَغْضَبُ	غَضِبَ	غصہ کرنا
إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ ... أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ	مَجْهُول	يُجْهَلُ	جُهِلَ	جَاهِل	يَجْهَلُ	جَهَلَ	جہالت سے پیش آنا
وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ إِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ	مَقْضِي	يُقْضَى	قُضِيَ	قَاضٍ	يَقْضِي	قَضَى	فیصلہ کرنا
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُضِلَّ أَوْ أُضِلَّ ...	مُضِلّ	يُضِلُّ	أُضِلَّ	مُضِلّ	يُضِلُّ	أُضِلَّ	گمراہ کرنا
أَعُوذُ بِكَ أَنْ ... أَزَلَّ أَوْ أُزَلَّ	مُزَلّ	يُزَلُّ	أُزِلَّ	مُزِلّ	يُزِلُّ	أُزِلَّ	بھسلانا
وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ	مُنزَل	يُنزَلُ	أُنزِلَ	مُنزِل	يُنزِلُ	أَنْزَلَ	اتارنا
أَنْتَ مَا أَوْحَى إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ	مُوحِي	يُوحِي	أُوحِيَ	مُوحٍ	يُوحِي	أَوْحَى	وحی کرنا

سبق - ۳۳ : نماز : وتر کی ایک اور دعا

**** *تو ت ایک اور دعا* **** *تو ت ایک اور دعا* **** *تو ت ایک اور دعا*		
سَمِ اللّٰهُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ		
اے اللہ تو نے جن لوگوں کو ہدایت دی ہے مجھے بھی ان میں [شامل فرما کر] ہدایت دے۔ اور تو نے جن لوگوں کو عافیت دی ہے مجھے بھی ان میں [شامل فرما کر] عافیت دے اور جن لوگوں کی تو نے سرپرستی فرمائی ہے ان لوگوں میں [شامل فرما کر] میرا بھی سرپرست بن۔ اور دوست بنا لے مجھے (اور شامل فرما مجھے) ان میں جن کو تو نے دوست بنایا ہے۔ اور جو کچھ تو نے دیا ہے اس میں میرے لئے برکت دے اور تو نے جو فیصلے کئے ہیں ان کے شر سے مجھے بچا۔ بے شک تو ہی (حتمی) فیصلے کرتا ہے اور تیرے (فیصلے کے) خلاف کوئی فیصلہ نہیں ہو سکتا، بے شک جس کا تو دوست بن جائے وہ کبھی ذلیل نہیں ہو سکتا، اور جس سے تجھے دشمنی ہو جائے وہ کبھی عزت نہیں پاسکتا۔ اے ہمارے رب تو برکت والا اور بلند شان والا ہے۔		
اے اللہ ہدایت دے مجھے	(اور شامل فرما مجھے) ان میں جن کو	اے اللہ ہدایت دے مجھے
وَعَافِنِي	وَعَافِنِي	وَعَافِنِي
اور عافیت دے مجھے	(اور شامل فرما مجھے) ان میں جن کو	اور عافیت دے مجھے
وَتَوَلَّنِي	وَتَوَلَّنِي	وَتَوَلَّنِي
اور سرپرست بن میرا	(اور شامل فرما مجھے) ان میں جن کی	اور سرپرست بن میرا
وَبَارِكْ لِي	وَبَارِكْ لِي	وَبَارِكْ لِي
اور برکت دے میرے لئے	اس میں جو	اور برکت دے میرے لئے
وَقِنِي	وَقِنِي	وَقِنِي
اور بچا مجھے	شر سے	اور بچا مجھے
إِنَّكَ تَقْضِي	وَلَا يُقْضَىٰ عَلَيْكَ	وَلَا يُقْضَىٰ عَلَيْكَ
بے شک تو فیصلہ کرتا ہے	اور تیرے خلاف کوئی فیصلہ نہیں ہو سکتا	بے شک تو فیصلہ کرتا ہے
إِنَّهُ لَا يَدُلُّ	مَنْ وَالَيْتَ	مَنْ وَالَيْتَ
بے شک وہ ذلیل نہیں ہو سکتا	جس کا تو دوست بن جائے	بے شک وہ ذلیل نہیں ہو سکتا
وَلَا يَعْزُّ	مَنْ عَادَيْتَ	مَنْ عَادَيْتَ
اور نہیں عزت پاسکتا	وہ جس سے تو دشمنی رکھے	اور نہیں عزت پاسکتا
تَبَارَكْتَ	رَبَّنَا	رَبَّنَا
برکت والا ہے تو	اے ہمارے رب	برکت والا ہے تو
وَتَعَالَيْتَ	وَتَعَالَيْتَ	وَتَعَالَيْتَ
	اور بلند ہے تو	

گرامر : TPI کے طریقے کو استعمال کرتے ہوئے گرامر سیکھیے (سوچیے، دیکھیے، بولیے، بتائیے...)

فَعْلَ (DF-2)، سَبَّحَ (DF-2) 48 کے ۲۱ اہم صیغوں کی پریکٹس کیجیے۔

دراصل یہاں سے تین حروف والے افعال (جیسے فَتَحَ، نَصَرَ، صَرَبَ، سَمِعَ، ضَلَّ، وَجَدَ، قَالَ، دَعَا، أَمَرَ) کے مزید فیہ (یعنی ان تین حروف میں کچھ مزید حروف جیسے تشدید یا الف یا "ت" وغیرہ آجائیں) کے ابواب شروع ہوتے ہیں۔ گھبرائیے مت! اردو میں بھی مزید فیہ کے افعال ہیں۔ ان کو پہلے سمجھ لیجیے تو عربی کے مزید فیہ کے افعال کا سمجھنا آسان ہو جائے گا۔ لفظ "نکلا" کو لپیچے جون۔ ک۔ ل سے بنا ہے۔ اردو میں اس کے مختلف صیغے یوں ہیں گے:

وہ نکلا، وہ نکلے، آپ نکلے، آپ سب نکلے، میں نکلا، ہم نکلے،

وہ نکلتا ہے، وہ سب نکلتے ہیں، آپ نکلتے ہیں، آپ سب نکلتے ہیں، میں نکلتے ہوں، ہم نکلتے ہیں،

نکل، نکلو، مت نکل، مت نکلو نکلنے والا، -، نکنا (نکلی، نکلتی ہے)
 لفظ نکلا میں اگر ہم الف بڑھادیں تو دیکھیے کیا ہو جاتا ہے (یہ اردو کے فعل "ن-ک-ل" کا پہلا مزید فیہ ہے) !!!

اس نے نکالا، انھوں نے نکالا، آپ نے نکالا، آپ سب نے نکالا، میں نے نکالا، ہم نے نکالا،
 وہ نکالتا ہے، وہ سب نکالتے ہیں، آپ نکالتے ہیں، آپ سب نکالتے ہیں، میں نکالتا ہوں، ہم نکالتے ہیں،
 نکال، نکالو، مت نکال، مت نکالو نکالنے والا، جسے نکالایا گیا، نکالنا (اس نے نکالا، وہ نکالتی ہے)
 لفظ نکلا میں اگر ہم واؤ اور الف بڑھادیں تو دیکھیے کیا ہو جاتا ہے (یہ اردو کے فعل "ن-ک-ل" کا دوسرا مزید فیہ ہے) !!!

اس نے نکلویا، انھوں نے نکلویا، آپ نے نکلویا، آپ سب نے نکلویا، میں نے نکلویا، ہم نے نکلویا،
 وہ نکلاتا ہے، وہ سب نکلاتے ہیں، آپ نکلاتے ہیں، آپ سب نکلاتے ہیں، میں نکلاتا ہوں، ہم نکلاتے ہیں،
 نکلو، نکلو، مت نکلو، مت نکلو نکوانے والا، جسے نکلویا گیا، نکوانا (اس نے نکلویا، وہ نکلاتی ہے)

اردو میں آپ نے دو مزید فیہ دیکھے۔ عربی میں فَعَلَ سے ۹ مزید فیہ بنتے ہیں۔ اور یہ سارے بہت آسان ہیں اور انکی گردان تقریباً ویسی ہی بنتی ہے جیسی اس سے پہلے
 آپ نے سیکھی۔ بس جو مزید حروف فَعَلَ کے اندر آجاتے ہیں انہیں اسی طرح سارے صیغوں میں لے کر چلانا ہے (اوپر آپ نے دیکھا کہ اردو میں بھی ہم ایسا ہی کرتے
 ہیں)۔ جہاں تک معانی کا تعلق ہے تو جیسا فرق اردو میں "نکلا" سے "نکلا" اور "نکلویا" میں ہو جاتا ہے ایسا ہی کچھ فرق فَعَلَ سے فَعَلٌ، فَاعِلٌ، أَفْعَلٌ وغیرہ
 میں ہو جاتا ہے۔

ان کو انگریزی میں (Derived Forms of the trilateral verb) کہا جاتا ہے اسکو ہم مختصر طور پر DF لکھیں گے۔ فَعَلَ کا نمبر DF-2 ہے۔ پہلا نمبر
 فَعَلَ کے لیے مخصوص ہے اور وہ DF نہیں۔ بس یہ یاد رکھیے کہ مزید فیہ DF-2 سے لے کر DF-10 تک ہوتے ہیں۔

ہر مزید فیہ کے باب کی ایک مثال کو اچھی طرح یاد کیجیے۔ فَعَلَ کے وزن پر یہاں پر سَبَّحَ کے ۲۱ ہم صیغہ دیے گئے ہیں، ان کو اچھی طرح یاد کر لیجیے۔ (سَبَّحَ: اس
 نے تعریف کی، پاکی بیان کی)

فَعْلٌ مَاضِي	فِعْلٌ مُضَارِع	أَمْرٌ	نَهْيٌ	سَبَّحْتُ	تُسَبِّحُ
سَبَّحَ	يُسَبِّحُ			سَبَّحْتُ	تُسَبِّحُ
سَبَّحُوا	يُسَبِّحُونَ		
سَبَّحْتَ	تُسَبِّحُ	سَبِّحْ	لَا تُسَبِّحْ	سَبَّحْتَ	تُسَبِّحُ
سَبَّحْتُمْ	تُسَبِّحُونَ	سَبِّحُوا	لَا تُسَبِّحُوا	سَبَّحْتُمْ	تُسَبِّحُونَ
سَبَّحْتُ	أُسَبِّحُ	مُسَبِّحْ، مُسَبِّحْ		سَبَّحْتُ	أُسَبِّحُ
سَبَّحْنَا	نُسَبِّحُ	تُسَبِّحْ		سَبَّحْنَا	نُسَبِّحُ

سبق - ۳۴ : سید الاستغفار

اے اللہ تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں۔ تو نے مجھے پیدا کیا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد پر اور وعدے پر (قائم ہوں) جتنی مجھ میں طاقت ہے۔ میں تیری پناہ میں آتا ہوں (ہر) برائی سے جو میں نے کی، میں اپنے اوپر تیری نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں، اور میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں۔ لہذا تو مجھے معاف کر دے پس بے شک تیرے سوا کوئی بھی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا۔

**** *سید الاستغفار* ****			
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ			
اللَّهُمَّ	أَنْتَ	رَبِّي	لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
اے اللہ	تو	میرا رب ہے،	نہیں (کوئی) معبود سوائے تیرے۔
خَلَقْتَنِي	وَأَنَا عَبْدُكَ	وَأَنَا	عَلَى عَهْدِكَ
تو نے پیدا کیا مجھے	اور میں بندہ ہوں تیرا	اور میں	تیرے عہد پر
وَوَعَدَكَ	مَا اسْتَطَعْتُ	أَعُوذُ	بِكَ
اور تیرے وعدے پر (قائم ہوں)	جتنی مجھ میں طاقت ہے۔	میں پناہ میں آتا ہوں	تیری
مِنْ شَرِّ	مَا	صَنَعْتُ	أَبْوءُ لَكَ
(ہر) برائی سے	جو	میں نے کی،	میں اقرار کرتا ہوں
بِنِعْمَتِكَ	عَلَيَّ	وَأَبْوءُ	بِذَنْبِي
تیری نعمتوں کا	(جو) مجھ پر ہیں،	اور میں اقرار کرتا ہوں	اپنے گناہوں کا
فَاعْفِرْ لِي	فَإِنَّهُ	لَا يَغْفِرُ	الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ
لہذا معاف کر دے مجھے	پس بے شک	نہیں معاف کر سکتا	گناہوں کو سوائے تیرے۔

میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں جو (ایسا ہے کہ) اس کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں۔ جو زندہ ہے قائم رکھنے والا ہے۔ اور میں اس کی طرف لوٹتا ہوں (توبہ کرتا ہوں)۔

**** *سید الاستغفار* ****			
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ			
أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ		الَّذِي لَا إِلَهَ	
میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں		جو (ایسا ہے کہ) نہیں کوئی (سچا) معبود	
إِلَّا هُوَ		الْقَيُّومُ	
سوائے اس کے		جو قائم رکھنے والا ہے۔	
وَأَتُوبُ		إِلَيْهِ	
اور میں لوٹتا ہوں		اس کی طرف۔	

گرامر : TPI کے طریقے کو استعمال کرتے ہوئے گرامر سیکھیے (سوچیے، دیکھیے، بولیے، بتائیے...)

کَذَبَ ۱۹۸ (DF-2) (نوٹ کیجیے: کَذَبَ: جھوٹ بولا، کَذَبَ: جھٹلایا)

فِعْلٌ مَاضِي	فِعْلٌ مَضَارِع	أَمْرٌ	نَهْيٌ	نَزَلَتْ	تُنَزَّلُ
نَزَلَتْ	يُنَزِّلُ			نَزَلَتْ	تُنَزَّلُ
نَزَلُوا	يُنَزِّلُونَ			نَزَلُوا	تُنَزَّلُونَ
نَزَلْتُمْ	تُنَزِّلُونَ	نَزَلُوا	لَا تُنَزِّلُوا	نَزَلْتُمْ	تُنَزِّلُونَ
نَزَلْنَا	أَنْزَلْنَا	نَزَلْنَا	لَا تُنَزِّلْنَا	نَزَلْنَا	تُنَزِّلْنَا
	نُنَزِّلُ	نُنَزِّلُ	لَا تُنَزِّلُ	نُنَزِّلُ	تُنَزِّلُ

نَزَلَ ۷۹ (DF-2) (نوٹ کیجیے: نَزَلَ: اترا، نَزَلَ: اتارا)

فِعْلٌ مَاضِي	فِعْلٌ مَضَارِع	أَمْرٌ	نَهْيٌ	كَذَبَتْ	تُكَذِّبُ
كَذَبَتْ	يُكَذِّبُ			كَذَبَتْ	تُكَذِّبُ
كَذَبُوا	يُكَذِّبُونَ			كَذَبُوا	تُكَذِّبُونَ
كَذَبْتُمْ	تُكَذِّبُونَ	كَذَبُوا	لَا تُكَذِّبُوا	كَذَبْتُمْ	تُكَذِّبُونَ
كَذَبْنَا	أَكْذَبْنَا	كَذَبْنَا	لَا تُكَذِّبْنَا	كَذَبْنَا	تُكَذِّبْنَا
	نُكَذِّبُ	نُكَذِّبُ	لَا تُكَذِّبُ	نُكَذِّبُ	تُكَذِّبُ

سبق - ۳۵ : دیگر اذکار و دعائیں : بیت الخلاء میں جاتے وقت وقت ---

**** * * * * * * * * * * بیت الخلاء میں جاتے وقت * * * * * * * * * *				
اے اللہ بے شک میں تیری پناہ میں آتا ہوں (مرد جن) شیاطین سے اور (عورت جن) شیاطین سے۔	اے اللہ	بے شک میں	میں پناہ میں آتا ہوں	تیری
	مِنَ الْخُبْثِ	وَالْخَبَائِثِ		
	(مرد جن) شیاطین سے	اور (عورت جن) شیاطین (سے)۔		
**** * * * * * * * * * * بیت الخلاء سے نکلنے وقت * * * * * * * * * *				
(اے اللہ) تیری مغفرت (چاہتا ہوں)۔ اللہ کا شکر ہے جس نے مجھ سے تکلیف دور کی اور مجھے عافیت بخشی۔	غُفْرَانَكَ .	الْحَمْدُ	لِلَّهِ	الَّذِي
	(اے اللہ) تیری مغفرت (چاہتا ہوں)۔	شکر ہے	اللہ کا	جس نے
	أَذْهَبَ	عَنِّي	الْأَذَى	وَعَافَانِي
	دور کی	مجھ سے	تکلیف	اور عافیت بخشی مجھے۔
**** * * * * * * * * * * نیا کپڑا پہننے کی دعاء * * * * * * * * * *				
سب تعریف اللہ ہی کے لے رہے جس نے مجھے یہ (لباس) پہنایا اور اسے دیا مجھے بغیر میری (ذاتی) طاقت اور قوت کے۔	الْحَمْدُ	لِلَّهِ الَّذِي	كَسَانِي هَذَا	وَرَزَقَنِيهِ
	سب تعریف	اللہ کے لے رہے جس نے	پہنایا مجھے یہ (لباس)	اور دیا مجھے اسے
	مِنْ غَيْرِ	حَوْلٍ	مِنِّي	وَلَا
	بغیر	(کسی) طاقت کے	میری	اور نہ
			(کسی) قوت کے۔	

. گرامر : TPI کے طریقے کو استعمال کرتے ہوئے گرامر سیکھیے (سوچیے، دیکھیے، بولیے، بتائیے...)

اب ہم نے باب **فَاعِلٌ** (DF-3) کے کچھ الفاظ کی پریکٹس کریں گے۔ ہر مزید فیہ کے باب کی ایک مثال کو اچھی طرح یاد کیجیے۔ **فَاعِلٌ** کے وزن پر یہاں پر **جَاهِدٌ**^{۳۱} کے ۱۲۱ صیغے دیے گئے ہیں، ان کو اچھی طرح یاد کر لیجیے۔

جَاهِدٌ^{۳۱} (DF-3) (جَاهِدٌ: اس نے جہاد کیا)

		نَهَى	أَمَرَ	فِعْلٌ مُّضَارِعٌ	فِعْلٌ مَّاضِيٌّ
تُجَاهِدُ ..	جَاهَدْتُ ..			يُجَاهِدُ يُجَاهِدُونَ	جَاهَدَ جَاهَدُوا
		لَا تُجَاهِدُ لَا تُجَاهِدُوا	جَاهِدْ جَاهِدُوا	تُجَاهِدُ تُجَاهِدُونَ	جَاهَدْتَّ جَاهَدْتُمْ
				أُجَاهِدُ نُجَاهِدُ	جَاهَدْتُ جَاهَدْنَا

نَادَى^{۳۲} (DF-3) (نَادَى: اس نے پکارا، ندا دی)

		نَهَى	أَمَرَ	فِعْلٌ مُّضَارِعٌ	فِعْلٌ مَّاضِيٌّ
تُنَادِي ..	نَادَتْ ..			يُنَادِي يُنَادُونَ	نَادَى نَادُوا
		لَا تُنَادِ لَا تُنَادُوا	نَادِ نَادُوا	تُنَادِي تُنَادُونَ	نَادَيْتَ نَادَيْتُمْ
				أُنَادِي نُنَادِي	نَادَيْتُ نَادَيْنَا

سبق - ۳۶ : دیگر اذکار و دعائیں : گھر سے نکلتے وقت ---

*** ** وقت سے نکلتے وقت *** **			
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ			
بِسْمِ اللَّهِ		تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ	
اللہ کے نام سے		بھروسہ کیا میں نے	
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ .		اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ	
اور نہ طاقت		سوائے اللہ (کی توفیق) کے	
کے، اے اللہ بے شک میں		اپناہ میں آتا ہوں تیری	
أَنْ أَضِلَّ		أَوْ أَضِلَّ	
کہ میں گمراہ ہو جاؤں		یا مجھے گمراہ کیا جائے	
أَوْ أُزِلَّ		أَوْ أُزِلَّ	
یا مجھے پھسلا یا جائے		یا میں کسی پر ظلم کروں	
أَوْ أَجْهَلَ		أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ	
یا میں کسی سے جہالت سے پیش آؤں		یا مجھ سے جہالت سے پیش آیا جائے۔	
*** ** گھر میں داخل ہوتے وقت *** **			
اللَّهُمَّ		إِنِّي أَسْأَلُكَ	
اے اللہ		میں سوال کرتا ہوں تجھ سے	
خَيْرَ		وَالْمَوْلِجِ	
اچھے		داخلے اور اچھے	
بِسْمِ اللَّهِ		وَلَجْنَا	
اللہ کے نام سے		ہم داخل ہوئے	
وَعَلَى اللَّهِ		رَبَّنَا	
اور اللہ پر		ہمارے رب	

. گرامر: TPI کے طریقے کو استعمال کرتے ہوئے گرامر سیکھیے (سوچیے، دیکھیے، بولیے، بتائیے...)

اب ہم نے باب أَفْعَلَ (DF-4) کے کچھ الفاظ کی پریکٹس کریں گے۔ مزید فیہ کا یہ باب قرآن مجید میں بہت بار استعمال ہوا ہے۔ ہر مزید فیہ کے باب کی ایک

مثال کو اچھی طرح یاد کیجیے۔ أَفْعَلَ کے وزن پر یہاں پر أَخْرَجَ^{۱۰۸} کے ۲۱ اہم صیغے دیے گئے ہیں، ان کو اچھی طرح یاد کر لیجیے۔

أَخْرَجَ^{۱۰۸} (DF-4) (نوٹ کیجیے: خَرَجَ: نکلا، أَخْرَجَ: نکالا)

فِعْلٌ مَاضِي	فِعْلٌ مُضَارِع	أَمْرٌ	نَهْيٌ	أَخْرَجَتْ	تُخْرِجُ
أَخْرَجَ	يُخْرِجُ		
أَخْرَجُوا	يُخْرِجُونَ		
أَخْرَجْتَ	تُخْرِجُ	أَخْرِجْ	لَا تُخْرِجْ		
أَخْرَجْتُمْ	تُخْرِجُونَ	أَخْرِجُوا	لَا تُخْرِجُوا		
أَخْرَجْتُ	أُخْرِجُ	مُخْرِجٌ، مُخْرِجَةٌ	مُخْرِجٌ، مُخْرِجَةٌ		
أَخْرَجْنَا	نُخْرِجُ	إِخْرَاجٌ	إِخْرَاجٌ		

اس کا مضارع يُفْعَلُ ذرا مختلف ہے اور يَفْعَلُ سے بہت قریب ہے لیکن معانی میں بہت بڑا فرق واقع ہو جاتا ہے، اس فرق کو اچھی طرح نوٹ کر لیجیے۔ اس کے اسم فاعل کا صیغہ بھی اچھی طرح نوٹ کیجیے۔ خَارِجٌ: نکلنے والا، وہ جو باہر ہو، مُخْرِجٌ: نکالنے والا۔ اردو زبان میں اس وزن کے عربی کے کئی الفاظ آئے ہیں جیسے مُسَلِّمٌ، مُؤْمِنٌ، مُشْرِكٌ، مُنْكَرٌ، مُجْرِمٌ، وغیرہ۔

فِعْلٌ - يَفْعَلُ - فَاعِلٌ	أَفْعَلٌ، يُفْعَلُ
خَرَجَ: وہ نکلا، يَخْرُجُ: وہ نکلتا ہے، خَارِجٌ	أَخْرَجَ: اس نے نکالا، يُخْرِجُ: وہ نکالتا ہے، مُخْرِجٌ
نَزَلَ: وہ اترا، يَنْزِلُ: وہ اترتا ہے، نَازِلٌ	أَنْزَلَ: اس نے اتارا، يُنْزِلُ: وہ اتارتا ہے، مُنْزِلٌ

سبق - ۳۷ : دیگر اذکار و دعائیں : مسجد کو جاتے-آتے وقت

اہم نوٹ : نیچے دی گئی دعا کو TPI کا استعمال کرتے ہوئے ۳، ۴ منٹ پریکٹس کیجیے، ان شاء اللہ بالکل آسانی سے اہم اعضاء اور سارے رخ یاد ہو جائیں گے۔ اشاروں کے لیے سیدھے ہاتھ کی شہادت کی انگلی استعمال کیجیے۔ جب آپ قَلْبِي کہیں تو دل کی طرف اشارہ کریں، لِسَانِي کہیں تو زبان کی طرف اشارہ کریں، سَمْعِي کہیں تو کان کی طرف اشارہ کریں، بَصْرِي کہیں تو آنکھ کی طرف اشارہ کریں (یہاں ایک نکتہ یاد رہے کہ دل، زبان، کان اور آنکھ کی سطح ایک سے اوپر ایک ہے، نیچے سے اوپر کی طرف جاتے ہوئے)۔ اس کے بعد مِنْ فَوْقِي کہیں تو اوپر کی طرف اشارہ کریں، مِنْ تَحْتِي کہیں تو نیچے کی طرف اشارہ کریں، عَنْ يَمِينِي کہیں تو دائیں طرف اشارہ کریں، عَنْ شِمَالِي کہیں تو بائیں طرف اشارہ کریں، مِنْ أَمَامِي کہیں تو سامنے کی طرف اشارہ کریں، مِنْ خَلْفِي کہیں تو دائیں کاندھے کے اوپر سے پیچھے کی طرف اشارہ کریں، اور آخر میں نَفْسِي کہیں تو خود کی طرف اشارہ کریں۔ یہ بھی یاد ہو جائے گا کہ اوپر سے، نیچے سے، --- وغیرہ کے لیے تو من فوقی، من تحتی، --- آئے گا مگر صرف دائیں سے اور بائیں سے کے لیے عن یمینی اور عن شمالی آئے گا، یعنی من کے بجائے عن کا استعمال ہوگا۔

**** * وقت مسجد کو جاتے وقت * ****			
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ			
اللّٰهُمَّ	اجْعَلْ	فِي قَلْبِي نُورًا	وَفِي لِسَانِي نُورًا
اے اللہ	پیدا کر دے	میرے دل میں نور	اور میری زبان میں نور
وَفِي سَمْعِي نُورًا	وَفِي بَصْرِي نُورًا	وَمِنْ فَوْقِي نُورًا	
اور میرے کانوں میں نور	اور میری آنکھوں میں نور	اور میرے اوپر سے نور	
وَمِنْ تَحْتِي نُورًا	وَعَنْ يَمِينِي نُورًا	وَعَنْ شِمَالِي نُورًا	
اور میرے نیچے سے نور	اور میرے سیدھے جانب سے نور	اور میرے بائیں جانب سے نور	
وَمِنْ أَمَامِي نُورًا	وَمِنْ خَلْفِي نُورًا	وَاجْعَلْ	فِي نَفْسِي نُورًا...
اور میرے آگے سے نور	اور میرے پیچھے سے نور	اور پیدا کر دے	میرے نفس میں نور۔
**** * مسجد میں داخل ہوتے وقت * ****			
بِسْمِ اللّٰهِ	وَالصَّلٰوةُ	وَالسَّلَامُ	عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ
اللہ کے نام سے	اور درود (رحمت)	اور سلام ہو	اللہ کے رسول پر۔
اللّٰهُمَّ	اَفْتَحْ	لِي	اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ
اے اللہ	کھول دے	میرے لئے	اپنی رحمت کے
**** * مسجد سے نکلنے وقت * ****			
اللّٰهُمَّ	اِنِّي	اَسْئَلُكَ	مِنْ فَضْلِكَ
اے اللہ	بے شک میں	سوال کرتا ہوں	تیرے فضل کا

گرامر: TPI کے طریقے کو استعمال کرتے ہوئے گرامر سیکھیے (سوچیے، دیکھیے، بولیے، بتائیے...)

اَسْلَمَ ۷۲ (DF-4) ، (اَسْلَمَ: فرمانبرداری کی)

		نَهَى	أَمَرَ	فِعْلٌ مُضَارِعٌ	فِعْلٌ مَاضِيٌّ
تُسَلِّمُ	أَسْلَمْتُ			يُسَلِّمُ	أَسْلَمَ
..	..			يُسَلِّمُونَ	أَسْلَمُوا
		لَا تُسَلِّمُ	أَسْلِمُ	تُسَلِّمُ	أَسْلَمْتُ
		لَا تُسَلِّمُوا	أَسْلِمُوا	تُسَلِّمُونَ	أَسْلَمْتُمْ
		مُسْلِمٌ، مُسَلِّمٌ، إِسْلَامٌ		أُسَلِّمُ	أَسْلَمْتُ
				نُسَلِّمُ	أَسْلَمْنَا

أَشْرَكَ ۱۲۰ (DF-4) (أَشْرَكَ: شریک کیا)

		نَهَى	أَمَرَ	فِعْلٌ مُضَارِعٌ	فِعْلٌ مَاضِيٌّ
تُشْرِكُ	أَشْرَكَتُ			يُشْرِكُ	أَشْرَكَ
..	..			يُشْرِكُونَ	أَشْرَكُوا
		لَا تُشْرِكُ	أَشْرِكُ	تُشْرِكُ	أَشْرَكَتُ
		لَا تُشْرِكُوا	أَشْرِكُوا	تُشْرِكُونَ	أَشْرَكْتُمْ
		مُشْرِكٌ، مُشْرِكَةٌ، شُرِكٌ		أُشْرِكُ	أَشْرَكَتُ
				نُشْرِكُ	أَشْرَكْنَا

سبق- ۳۸ : دیگر اذکار و دعائیں : بازار میں داخل ہوتے وقت، بات چیت کے یا
تقریر کے آخر میں، سواری میں سوار ہوتے وقت۔۔۔

**** *بازار میں داخل ہوتے وقت* ****				
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ				
نہیں کوئی معبود	سوائے اللہ کے	وہ اکیلا ہے	کوئی شریک نہیں	اس کا
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ،				
اسی کیلئے بادشاہت ہے	اور اسی کیلئے	تعریف ہے،		
يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ ،				
وہ زندگی عطا کرتا ہے	اور موت دیتا ہے	اور وہ	زندہ ہے	اسے موت نہیں آتی
بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ				
اسی کے ہاتھ میں	ساری بھلائیوں ہیں	اور وہ	پر	ہر چیز پوری قدرت رکھتا ہے
**** *بات چیت کے یا تقریر کے آخر میں* ****				
سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ				
پاک ہے تو	اے اللہ	تیری تعریف (خوبیوں) کے ساتھ،	میں گواہی دیتا ہوں کہ	کوئی معبود نہیں
إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ				
تیرے سوا	میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں	اور میں پلٹتا ہوں	تیری طرف۔	
**** *سواری میں سوار ہوتے وقت* ****				
سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا				
پاک ہے وہ جس نے	مسخر کیا	ہمارے لیے یہ (سواری)	اور نہ تھے ہم	
لَهُ مُقَرَّنِينَ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ				
اسکو قابو میں لانے والے	اور بے شک ہم	طرف ہمارے رب کے	ضرور لوٹ کر جانے والے ہیں	

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اسی کے لیے بادشاہت ہے، اور اسی کے لیے تعریف ہے، وہ زندگی عطا کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہ زندہ ہے اسے موت نہیں آتی۔ اسی کے ہاتھ میں ساری بھلائیوں ہیں اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔

اے اللہ تو اپنی تعریف (خوبیوں) کے ساتھ پاک ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں اور میں پلٹتا ہوں تیری طرف۔

پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارے لیے مسخر کیا اور ہم نہ تھے اسکو قابو میں لانے والے۔ اور ہم بے شک اپنے رب کی طرف ضرور لوٹ کر جانے والے ہیں۔

۲. گرامر : TPI کے طریقے کو استعمال کرتے ہوئے گرامر سیکھیے (سوچیے، دیکھیے، بولیے، بتائیے...)

أَنْزَلَ (DF-4)، (نَزَلَ: أَنْزَلَ: اتارا)

		نَهْي	أَمْر	فِعْلٌ مَّضَارِع	فِعْلٌ مَاضِي
تُنَزِّلُ ..	أَنْزَلْتُ ..			يُنَزِّلُ يُنَزِّلُونَ	أَنْزَلَ أَنْزَلُوا
		لَا تُنَزِّلُ لَا تُنَزِّلُوا	أَنْزِلْ أَنْزِلُوا	تُنَزِّلُ تُنَزِّلُونَ	أَنْزَلْتُ أَنْزَلْتُمْ
		مُنَزَّلٌ، مُنَزَّلَةٌ، إِنْزَالٌ		أَنْزَلُ نُنَزِّلُ	أَنْزَلْتُ أَنْزَلْنَا

أَضَلَّ (DF-4) (ضَلَّ: گمراہ ہوا، أَضَلَّ: گمراہ کیا)

مزید فیہ کے DF-4 کی یہ مثال (أَضَلَّ) یہاں اس لیے دی جا رہی ہے کہ اس کے اندر مادہ (ض ل ل) کے دو حروف یکساں ہیں۔

		نَهْي	أَمْر	فِعْلٌ مَّضَارِع	فِعْلٌ مَاضِي
تُضِلُّ ..	أَضَلَّتْ ..			يُضِلُّ يُضِلُّونَ	أَضَلَّ أَضَلُّوا
		لَا تُضِلُّ لَا تُضِلُّوا	أَضِلِّ أَضِلُّوا	تُضِلُّ تُضِلُّونَ	أَضَلَّتْ أَضَلَّتُمْ
		مُضِلٌّ، مُضِلَّةٌ، إِضْلَالٌ		أَضِلُّ نُضِلُّ	أَضَلَّتْ أَضَلَّانَا

سبق - ۳۹ : دیگر اذکار و دعائیں : بیمار کی عیادت کے وقت

***** ***** ***** دعا پڑھنے کی دعا ***** ***** *****			
اے انسانوں کے رب !	تکلیف کو دور فرما اور شفا دے، تو ہی شفا دینے والا ہے۔	تیری دی ہوئی شفا کے، ایسی شفا دے کہ وہ کوئی بیماری نہ چھوڑے۔	
اڈھِبِ	رَبِّ النَّاسِ	وَأَشْفِ	دور فرما
تکلیف کو	اے انسانوں کے رب !	اور شفا دے،	
أَنْتَ	الشَّافِي	لَا	تو ہی
شفا دینے والا ہے۔	نہیں	کوئی شفا	سوائے
شفا دے کہ وہ کوئی بیماری نہ چھوڑے۔	شَفَاءُ	لَا يُعَادِرُ	سَقَمًا
تیری دی ہوئی شفا کے،	ایسی شفا کہ	نہ چھوڑے	کوئی بیماری
***** ***** بیمار کے پاس پڑھنے کی ایک اور دعا : ے بار پڑھے ***** *****			
میں سوال کرتا ہوں جو عرش عظیم کا رب ہے کہ وہ آپ کو شفا دے۔	میں سوال کرتا ہوں	عظیم اللہ سے	جو رب ہے
عرش عظیم کا	کہ وہ آپ کو شفا دے		
عظیم اللہ	رَبِّ	الْعَرْشِ الْعَظِيمِ	أَنْ يَشْفِيكَ
عظیم اللہ سے	جو رب ہے	عرش عظیم کا	کہ وہ آپ کو شفا دے
***** ***** بری خبر سننے پر یا مصیبت آ پڑنے پر ***** *****			
یقیناً ہم اللہ کے لیے ہیں اور یقیناً ہم اس کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔	یقیناً ہم	اللہ کے لیے ہیں	اور یقیناً ہم
اس کی طرف	اور یقیناً ہم	وَأَنَا	إِلَيْهِ
اے اللہ مجھے تو میری مصیبت پر اجر دے۔ اور مجھے اس کے بدلے میں یا اس کے بعد اس سے بہتر (چیز) عطا کر۔	میرے مصیبت پر	مجھے	میرے مصیبت پر
میرے مصیبت پر	مجھے	مجھے	میرے مصیبت پر
اور عطا کر اس کے بعد (اس کے بدلے)	مجھے	بہتر (چیز)	اس سے
***** ***** قبرستان کو جانے پر ***** *****			
سلام ہو تم پر اے قبر والو، اللہ ہم کو اور تم کو بخشنے۔ تم (لوگ) ہم سے پہلے چلے گے اور ہم تمہارے پیچھے آنے والے ہیں۔	سلام ہو تم پر	اے قبر والو،	اللہ ہم کو اور تم کو بخشنے۔
اللہ ہم کو اور تم کو بخشنے۔	تم (لوگ) ہم سے پہلے چلے گے اور ہم تمہارے پیچھے آنے والے ہیں۔	سَلَفْنَا	وَنَحْنُ
اللہ ہم کو اور تم کو بخشنے۔	تم (لوگ) ہم سے پہلے چلے گے اور ہم تمہارے پیچھے آنے والے ہیں۔	سَلَفْنَا	وَنَحْنُ
اللہ ہم کو اور تم کو بخشنے۔	تم (لوگ) ہم سے پہلے چلے گے اور ہم تمہارے پیچھے آنے والے ہیں۔	سَلَفْنَا	وَنَحْنُ

۲. گرامر : TPI کے طریقے کو استعمال کرتے ہوئے گرامر سیکھیے (سوچیے، دیکھیے، بولیے، بتائیے...)

أَرَادَ (DF-4)، أَرَى (DF-4) کے ۲۱ ہم صیغوں کی پریکٹس کیجیے۔ یہ الفاظ أَفْعَلَ کے وزن پر آئے ہیں۔ مزید فیہ کے DF-4 کی یہ مثالیں (أَرَادَ، أَرَى) یہاں اس لیے دی جا رہی ہیں کہ اس کے مادوں میں حروف علت (ا، ی) ہیں۔

أَرَادَ (DF-4)، (أَرَادَ: ارادہ کیا)

		نَهَى	أَمَرَ	فِعْلٌ مُضَارِعٌ	فِعْلٌ مَاضِيٌّ
تُرِيدُ ..	أَرَادَتْ ..			يُرِيدُ يُرِيدُونَ	أَرَادَ أَرَادُوا
		لَا تُرَدُّ، لَا تُرِيدُوا	أَرَدَ أَرِيدُوا	تُرِيدُ تُرِيدُونَ	أَرَدَتْ أَرَدْتُمْ
		مُرِيدٌ، مُرَادٌ إِزَادَةٌ		أَرِيدُ نُرِيدُ	أَرَدْتُ أَرَدْنَا

أَرَى (DF-4) (رَأَى: دیکھا، أَرَى: دکھایا)

		نَهَى	أَمَرَ	فِعْلٌ مُضَارِعٌ	فِعْلٌ مَاضِيٌّ
تُرِي ..	أَرَتْ ..			يُرِي يُرُونَ	أَرَى أَرَوْا
		لَا تُرَى لَا تُرُوا	أَرَى أَرُوا	تُرِي تُرُونَ	أَرَيْتَ أَرَيْتُمْ
		مُرِيٌّ، مُرٌّ إِزَاءَةٌ		أَرِي نُرِي	أَرَيْتُ أَرَيْنَا

سبق - ۴۰ : دیگر اذکار و دعائیں : خطبہ جمعہ کا ابتدائی حصہ۔

**** * جمعہ کے خطبے کے شروع کا حصہ **** * **** *			
بے شک ساری تعریف اور شکر اللہ کے لئے ہے، ہم اس سے مدد چاہتے ہیں۔ اور ہم اس سے مغفرت چاہتے ہیں۔ اور ہم اللہ کی پناہ میں آتے ہیں ہمارے نفسوں کے شرور سے اور ہمارے اعمال کی بُرائیوں سے۔ جس کو اللہ ہدایت دے تو اسکو (کوئی) بھٹکانے والا نہیں۔ اور جسے وہ گمراہ کر دے پس (کوئی) اسکو ہدایت دینے والا نہیں۔		إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَسْتَعِينُهُ	
بے شک ساری تعریف اور شکر اللہ کے لیے (ہے)۔ ہم مدد چاہتے ہیں اس سے		وَنَسْتَغْفِرُهُ	
اور ہم مغفرت چاہتے ہیں اس سے۔ اور ہم اللہ کی پناہ میں آتے ہیں		وَنَعُوذُ بِاللَّهِ	
شرور سے اور ہمارے اعمال کی بُرائیوں سے۔		مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا	
ہمارے نفسوں کے، اور برائیوں سے ہمارے اعمال کی،		مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ	
ہدایت دے اس کو اللہ تو نہیں اس کو (کوئی) بھٹکانے والا، اور جسے وہ گمراہ کر دے اس کو پس نہیں (کوئی) ہدایت دینے والا اس کو۔		وَمَنْ يُضِلَّهُ يُضِلِّهِ اللَّهُ فَلَآ هَادِيَ لَهُ	
**** * قرآن کریم سے مختلف دعائیں **** * **** *			
پاک ہے تمہارا رب، عزت والا رب، اس بات سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ اور سلام ہو رسولوں پر۔ اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔		سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ .	
تمہارا رب عزت والا رب اس (بات) سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔		وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ . وَالْحَمْدُ لِلَّهِ	
رسولوں پر۔ اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔		رَبِّ الْعَالَمِينَ (۳۷: ۱۷۹-۱۸۱)	
تمام جہانوں کا۔		رَبِّ	
**** * درس یا لکچر کے آخر میں **** * **** *			
اور آخری بات (صدا، پکار) ہماری (یہی ہے) کہ ہر قسم کی تعریف اور شکر اللہ ہی کیلئے ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے۔		وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنْ	
بات (صدا پکار) ہماری (یہی ہے) کہ		رَبِّ الْعَالَمِينَ	
جو سارے جہانوں کا رب ہے۔		اللَّهُ سب تعریف و شکر اللہ کے لئے (ہے)	

۲. گرامر : TPI کے طریقے کو استعمال کرتے ہوئے گرامر سیکھیے (سوچیے، دیکھیے، بولیے، بتائیے...)

آمَنَ (DF-4)، آتَى (DF-4) کے ۲۱ ہم صیغوں کی پریکٹس کیجیے۔ یہ الفاظ اَفْعَل کے وزن پر آئے ہیں۔ مزید فیہ کے DF-4 کی یہ مثالیں (آمَنَ، آتَى) یہاں اس لیے دی جارہی ہیں کہ اس کے مادوں میں حروف علت (ا، ی) ہیں۔

آمَنَ ۷۸۲ (DF-4) (أَمِنَ: امن میں ہوا، آمَنَ: امن دیا، ایمان لایا)

فِعْلٌ مَاضِي	فِعْلٌ مُضَارِع	أَمْر	نَهْي	آمَنَتْ	تُؤْمِنُ
آمَنَ	يُؤْمِنُ			آمَنَتْ	تُؤْمِنُ
آمَنُوا	يُؤْمِنُونَ		
آمَنَتْ	تُؤْمِنُ	آمِنُ	لَا تُؤْمِنُ		
آمَنْتُمْ	تُؤْمِنُونَ	آمِنُوا	لَا تُؤْمِنُوا		
آمَنْتُ	أُؤْمِنُ	مُؤْمِنٌ، مُؤْمِنَةٌ إِيمَانٌ			
آمَنَّا	نُؤْمِنُ				

آتَى ۲۴۳ (DF-4) (أَتَى: آیا، آتَى ب: ساتھ آیا، لایا، آتَى: دیا، یاد رکھیے آتُوا الزكوة یعنی زکوٰۃ دو)

فِعْلٌ مَاضِي	فِعْلٌ مُضَارِع	أَمْر	نَهْي	آتَتْ	تُؤْتِي
آتَى	يُؤْتِي			آتَتْ	تُؤْتِي
آتُوا	يُؤْتُونَ		
آتَيْتَ	تُؤْتِي	آتِ	لَا تُؤْتِ		
آتَيْتُمْ	تُؤْتُونَ	آتُوا	لَا تُؤْتُوا		
آتَيْتُ	أُؤْتِي	مُؤْتِيٌ، مُؤْتِيَةٌ إِيْتَاءٌ			
آتَيْنَا	نُؤْتِي				

سبق - ۴۱ : اکثر پڑھی جانے والی آیات : آیت الکرسی (۲ : ۲۵۵)

**** ** آیت الکرسی : سورة البقرة (۲۵۵) **** **			
أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ			
اللَّهُ	لَا إِلَهَ	إِلَّا هُوَ	الْحَيُّ
اللہ	نہیں معبود	سوائے اُسکے	زندہ
الْقَيُّومُ	لَا تَأْخُذُهُ	سِنَةٌ	وَلَا نَوْمٌ
تھامنے والا،	نہ اُسے آتی ہے	اونگھ	اور نہ نیند،
لَهُ	مَا فِي	السَّمَاوَاتِ	وَمَا فِي الْأَرْضِ
اسی کا ہے	جو	آسمانوں میں	اور جو زمین میں (ہے)۔
مَنْ	ذَا الَّذِي	يَشْفَعُ	عِنْدَهُ إِلَّا
کون (ہے)	وہ جو	سفارش کرے	اس کے پاس مگر (بغیر)
يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ أَيْدِيهِمْ	وَمَا خَلْفَهُمْ
وہ جانتا ہے	جو	ان کے سامنے (ہے)	اور جو ان کے پیچھے (ہے)،
وَلَا يُحِيطُونَ	بِشَيْءٍ	مِنْ عِلْمِهِ	
اور نہیں وہ احاطہ کرتے	کسی چیز کا	اس کے علم (میں) سے	
إِلَّا	بِمَا شَاءَ	وَسِعَ كُرْسِيُّهُ	السَّمَاوَاتِ
مگر	جتنا وہ چاہے	سالیسا اس کی کرسی (نے)	آسمانوں (کو)
وَالْأَرْضِ	وَلَا يَئُودُهُ	حِفْظُهُمَا	
اور زمین (کو)،	اور نہیں تھکتی اس کو	ان (دونوں) کی حفاظت	
وَهُوَ	الْعَلِيُّ	الْعَظِيمُ	(۲۵۵)
اور وہ	بلند مرتبہ	عظمت والا (ہے)۔	

اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ ہے، سب کو تھامنے والا، نہ اسے اونگھ آتی ہے، اور نہ نیند، اسی کا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے،

کون ہے جو سفارش کرے؟ اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر،

وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے، اور جو ان کے پیچھے ہے، اور وہ نہیں احاطہ کر سکتے اس کے علم میں سے کسی چیز کا مگر جتنا وہ چاہے، اس کی کرسی سمانے ہوئے ہے

آسمانوں اور زمین کو، ان کی حفاظت اسے نہیں تھکتی،

اور وہ بلند ہے مرتبہ والا ہے۔

۲. گرامر : TPI کے طریقے کو استعمال کرتے ہوئے گرامر سیکھیے (سوچیے، دیکھیے، بولیے، بتائیے...)

اب ہم نے باب **تَفَعَّلَ** (DF-5) کے کچھ الفاظ کی پریکٹس کریں گے۔ ہر مزید فیہ کے باب کی ایک مثال کو اچھی طرح یاد کیجیے۔ **تَفَعَّلَ** (DF-5) کے وزن پر یہاں **تَذَكَّرَ** ۵۱ (DF-5) کے ۱۲ اہم صیغے دیے گئے ہیں، ان کو اچھی طرح یاد کر لیجیے۔

تَذَكَّرَ ۵۱ (DF-5) (تَذَكَّرَ: اس نے نصیحت پکڑی)

فِعْلٌ مَاضِي	فِعْلٌ مُضَارِع	أَمْر	نَهْي	تَذَكَّرْتُ	تَذَكَّرْتَ
تَذَكَّرَ	يَتَذَكَّرُ			تَذَكَّرْتُ	تَذَكَّرْتَ
تَذَكَّرُوا	يَتَذَكَّرُونَ		
تَذَكَّرْتَ	تَتَذَكَّرُ	تَذَكَّرْ	لَا تَتَذَكَّرْ، لَا	تَذَكَّرْتَ	تَذَكَّرْتَ
تَذَكَّرْتُمْ	تَتَذَكَّرُونَ	تَذَكَّرُوا	تَتَذَكَّرُوا	تَذَكَّرْتُمْ	تَذَكَّرْتُمْ
تَذَكَّرْتُ	أَتَذَكَّرُ	مُتَذَكَّرْ، مُتَذَكَّرِ	مُتَذَكَّرْ، مُتَذَكَّرِ	تَذَكَّرْتُ	تَذَكَّرْتُ
تَذَكَّرْنَا	نَتَذَكَّرُ	تَذَكَّرْ	تَذَكَّرْ	تَذَكَّرْنَا	تَذَكَّرْنَا

تَوَلَّى (DF-5) کے ۱۲ اہم صیغوں کی پریکٹس کیجیے۔ یہ لفظ **تَفَعَّلَ** (DF-5) کے وزن پر آیا ہے۔ مزید فیہ کے DF-5 کی یہ مثال (**تَوَلَّى**) یہاں اس لیے دی جا رہی ہے کہ اس کے مادہ میں دو حروف علت (و، ی) ہیں۔

تَوَلَّى ۷۹ (DF-5) (تَوَلَّى: اس نے منہ موڑا، دوست ہی لکھی، حاکم ہوا)

فِعْلٌ مَاضِي	فِعْلٌ مُضَارِع	أَمْر	نَهْي	تَوَلَّيْتُ	تَوَلَّيْتَ
تَوَلَّى	يَتَوَلَّى			تَوَلَّيْتُ	تَوَلَّيْتَ
تَوَلَّوْا	يَتَوَلَّوْنَ		
تَوَلَّيْتَ	تَتَوَلَّى	تَوَلَّ	لَا تَتَوَلَّ	تَوَلَّيْتَ	تَوَلَّيْتَ
تَوَلَّيْتُمْ	تَتَوَلَّوْنَ	تَوَلَّوْا	لَا تَتَوَلَّوْا	تَوَلَّيْتُمْ	تَوَلَّيْتُمْ
تَوَلَّيْتُ	أَتَوَلَّى	مُتَوَلَّى، مُتَوَلَّى	مُتَوَلَّى، مُتَوَلَّى	تَوَلَّيْتُ	تَوَلَّيْتُ
تَوَلَّيْنَا	نَتَوَلَّى	تَوَلَّ	تَوَلَّ	تَوَلَّيْنَا	تَوَلَّيْنَا

سبق - ۴۲: اکثر پڑھی جانے والی آیات: البقرہ (284-285: 2)

***** ** (2:284-285) کی آیتیں *****				
أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ				
لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِنْ تُبَدُّوا				
اللہ کیلئے	جو	آسمانوں میں (ہے)	اور جو	زمین میں (ہے)، اور اگر تم ظاہر کرو
مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخَفُّوهُ يُحَاسِبِكُمْ بِهِ				
جو	تمہارے دلوں میں (ہے)	یا	تم اسے چھپاؤ	اس کا حساب لے گا، پھر جس کو وہ
اللَّهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ				
اللہ	پھر بخش دے گا	جس کو	وہ چاہے،	اور وہ عذاب دے گا جس کو
يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (۲۸۴) ۱۱ مَنِ الرَّسُولُ				
وہ چاہے،	اور اللہ	ہر چیز پر	قدرت رکھنے والا (ہے)۔	مان لیا رسول نے
بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ				
جو کچھ	اترا	اسکی طرف	اس کا رب (کی طرف) سے	اور مومنوں (نے)،
كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلَاٰيِكْتِهٖ وَكُتِبَ عَلَيْهِ وُرْسِلَہٗ				
ہر (ایک)	ایمان لایا	اللہ پر	اور اسکے فرشتوں (پر)	اور اسکے رسولوں (پر)،
لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ				
نہیں ہم فرق کرتے				
وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ				
اور انہوں نے کہا	ہم نے سنا	اور ہم نے اطاعت کی	تیری بخشش (چاہیے)	
رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ (۲۸۵)				
ہمارے رب	اور تیری طرف	لوٹ کر جانا (ہے)۔		

اللہ کے لئے ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے، اور اگر تم ظاہر کرو جو تمہارے دلوں میں ہے، یا تم اسے چھپاؤ اللہ تم سے اس کا حساب لے گا، پھر جس کو وہ چاہے بخش دے، اور جس کو وہ چاہے عذاب دے، اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ رسول نے مان لیا جو کچھ اس کی طرف اترا اس کے رب کی طرف سے اور مومنوں نے (بھی)، سب ایمان لائے اللہ پر، اور اسکے فرشتوں پر، اور اس کی کتابوں پر، اور اس کے رسولوں پر، ہم اس کے رسولوں میں سے کسی ایک کے درمیان بھی فرق نہیں کرتے، اور انہوں نے کہا ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی، تیری بخشش چاہئے، اے ہمارے رب! اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۲. گرامر : TPI کے طریقے کو استعمال کرتے ہوئے گرامر سیکھیے (سوچیے، دیکھیے، بولیے، بتائیے...)

اب ہم نے باب تَفَاعَلَ (DF-6) کی پریکٹس کریں گے ہر مزید فیہ کے باب کی ایک مثال کو اچھی طرح یاد کیجیے۔ تَفَاعَلَ (DF-6) کے وزن پر یہاں پر تَسَاءَلَ^۹ (DF-6) کے ۱۲۱ ہم صیغے دیے گئے ہیں، ان کو اچھی طرح یاد کر لیجیے۔

تَسَاءَلَ^۹ (DF-6) (تَسَاءَلَ: اس نے آپس میں پوچھا)

		نَهَى	أَمَرَ	فِعْلٌ مُّضَارِعٌ	فِعْلٌ مَّاضِيٌّ
تَسَاءَلُ	تَسَاءَلَتْ			يَتَسَاءَلُ	تَسَاءَلُ،
..	..			يَتَسَاءَلُونَ	تَسَاءَلُوا
		لَا تَسَاءَلُ	تَسَاءَلُ	تَسَاءَلُ	تَسَاءَلَتْ
		لَا تَسَاءَلُوا	تَسَاءَلُوا	تَسَاءَلُونَ	تَسَاءَلْتُمْ
		مُتَسَاءِلٌ، مُتَسَاءِلَةٌ، تَسَاءَلُ		أَتَسَاءَلُ	تَسَاءَلْتُ
				نَتَسَاءَلُ	تَسَاءَلْنَا

سبق - ۴۳ : اکثر پڑھی جانے والی آیات : البقرہ (2:286)

**** * (2:286) کی آیت البقرہ **** * ****				
أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ				
اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اس کی گنجائش (کے مطابق)، اسکے لے (اجر) ہے جو اس نے کمایا، اور اس پر (عذاب) ہے جو اس نے کمایا،	لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ	نَفْسًا	إِلَّا	وُسْعَهَا
نہیں تکلیف دیتا اللہ	کسی کو	مگر	اس کی گنجائش (کے مطابق)،	
اسکے لے	مَا	كَسَبَتْ	وَعَلَيْهَا	مَا
جو	جو	اس نے کمایا	اور اس پر	جو
اس نے کمایا،	اَكْتَسَبَتْ	رَبَّنَا	لَا	تُؤَاخِذْنَا
اے ہمارے رب! ہمیں نہ پکڑ، اگر ہم بھول جائیں یا ہم چوکیں، اے ہمارے رب! ہم پر بوجھ نہ ڈال، جیسے تو نے ڈالا ہم سے پہلے لوگوں پر،	اس نے کمایا،	اے ہمارے رب	نہ	پکڑ ہمیں
اے ہمارے رب! ہمیں نہ پکڑ، اگر ہم بھول جائیں یا ہم چوکیں، اے ہمارے رب! ہم پر بوجھ نہ ڈال، جیسے تو نے ڈالا ہم سے پہلے لوگوں پر،	أَوْ	أُحْطَأْنَا	رَبَّنَا	وَلَا
یا	ہم چوکیں،	اے ہمارے رب	اور نہ	ڈال
بوجھ	إِصْرًا	كَمَا	حَمَلْتَهُ	عَلَى الَّذِينَ
جیسے	ہم سے پہلے (تھے)،	تو نے ڈالا	(اُن پر) جو	ہم سے پہلے (تھے)،
اے ہمارے رب! ہم سے نہ اٹھوا جس کی ہم کو طاقت نہیں، اور درگزر کر ہم سے اور ہمیں بخش دے، اور ہم پر رحم کر،	رَبَّنَا	وَلَا	تُحْمِلْنَا	مَا
اے ہمارے رب	اور نہ	ہم سے اٹھوا	جو	
نہیں طاقت	لَا طَاقَةَ	لَنَا	بِهِ	وَأَعْفُ عَنَّا
ہم کو	اسکی،	اور درگزر کر ہم سے	اور بخش دے ہمیں	
اور ہم پر رحم کر،	وَارْحَمْنَا	أَنْتَ	مَوْلَانَا	فَانصُرْنَا
اور ہم پر رحم کر،	تو	ہمارا آقا (ہے)	پس مدد کر ہماری	
تو ہمارا آقا ہے۔ پس ہماری مدد کر کافروں کی قوم پر۔	عَلَى الْقَوْمِ	الْكَافِرِينَ	(۲۸۶)	
قوم پر	کافروں کی۔			

۲. گرامر : TPI کے طریقے کو استعمال کرتے ہوئے گرامر سیکھیے (سوچیے، دیکھیے، بولیے، بتائیے...)

گرامر میں ہم نے باب **انْفَعَلَ** (DF-7) کی پریکٹس کریں گے۔ ہر مزید فیہ کے باب کی ایک مثال کو اچھی طرح یاد کیجیے۔ **انْفَعَلَ** (DF-7) کے وزن پر یہاں پر **انْقَلَبَ** ۲۰ (DF-7) کے ۱۲۱ صیغے دیے گئے ہیں، ان کو اچھی طرح یاد کر لیجیے۔

انْقَلَبَ ۲۰ (DF-7) **انْقَلَبَ**: وہ پلٹا، وہ لوٹا)

فِعْلٌ مَاضِي	فِعْلٌ مُضَارِعٌ	أَمْرٌ	نَهْيٌ		
انْقَلَبَ	يُنْقَلِبُ			انْقَلَبْتُ	تُنْقَلِبُ
انْقَلَبُوا	يُنْقَلِبُونَ		
انْقَلَبْتَ	تُنْقَلِبُ	انْقَلِبْ	لَا تُنْقَلِبْ		
انْقَلَبْتُمْ	تُنْقَلِبُونَ	انْقَلِبُوا	لَا تُنْقَلِبُوا		
انْقَلَبْتُ	أُنْقَلِبُ	مُنْقَلِبٌ، مُنْقَلَبٌ، انْقِلَابٌ			
انْقَلَبْنَا	نُنْقَلِبُ				

سبق - ۴۴ : اکثر پڑھی جانے والی آیات: الحشر (24-22:58)

وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جاننے والا پوشیدہ کا اور آشکارا کا، وہ بڑا مہربان، رحم کرنے والا ہے۔

وہ اللہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہ حقیقی) بادشاہ ہے، (مہربان سے) بالکل پاک ہے۔ سلامتی، امن دینے والا، نگہبان، غالب، زبردست، بڑائی والا، اللہ پاک ہے، اس سے جو وہ شریک کرتے ہیں۔

وہ اللہ ہے خالق، ایجاد کرنے والا، صورتیں بنانے والا، اسی کے ہیں (سب) اچھے نام، اس کی پاکیزگی بیان کرتا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے، اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

***** ***(58:22-24) آیتیں *****					
أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ					
هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ					
وہ	اللہ (ہے)	جو	نہیں	کوئی معبود	سوا اس کے،
عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ (۲۳)					
جاننے والا	پوشیدہ (کا)	اور آشکارا (کا)،	وہ	بڑا مہربان	رحم کرنے والا (ہے)۔
هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ					
وہ	اللہ (ہے)	جو	نہیں	کوئی معبود	سوا اس کے،
الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّمُنُ					
بادشاہ،	نہایت پاک،	سلامتی،	امن دینے والا،	نگہبان،	
الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ					
غالب،	زبردست،	بڑائی والا،			
سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ (۲۳) هُوَ اللَّهُ					
پاک اللہ	اس سے جو	وہ شریک کرتے ہیں۔	وہ	اللہ ہے	
الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى					
خالق،	ایجاد کرنے والا،	صورتیں بنانے والا،	اس کے لئے	نام (جمع)	اچھے
يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ					
پاکیزگی بیان کرتا ہے	اسکی	جو	آسمانوں میں (ہے)	اور زمین (میں)،	
وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (۲۴)					
اور وہ	غالب	حکمت والا (ہے)۔			

۲. گرامر: TPI کے طریقے کو استعمال کرتے ہوئے گرامر سیکھیے (سوچیے، دیکھیے، بولیے، بتائیے...)۔
 گرامر میں ہم نے بابِ اَفْتَعَلَ (DF-8) کی پریکٹس کریں گے۔ ہر مزید فیہ کے باب کی ایک مثال کو اچھی طرح یاد کیجیے۔ اَفْتَعَلَ (DF-8) کے وزن پر یہاں پُرَاتَّبَعَ^{۱۴۰} (DF-8) کے ۱۲۱ صیغے دیے گئے ہیں، ان کو اچھی طرح یاد کر لیجیے۔

اَتَّبَعَ^{۱۴۰} (DF-8) (اَتَّبَعَ: اس نے پیروی کی)

		نَهَى	أَمَرَ	فِعْلٌ مُّضَارِعٌ	فِعْلٌ مَّاضِيٌّ
تَتَّبَعُ ..	اَتَّبَعْتُ ..			يَتَّبَعُ يَتَّبِعُونَ	اَتَّبَعَ اَتَّبَعُوا
		لَا تَتَّبَعُ لَا تَتَّبِعُوا	اَتَّبِعْ اَتَّبِعُوا	تَتَّبَعُ تَتَّبِعُونَ	اَتَّبَعْتَ اَتَّبَعْتُمْ
		مُتَّبِعٌ، مُتَّبَعٌ اِتِّبَاعٌ		اَتَّبِعْ نَتَّبِعْ	اَتَّبَعْتُ اَتَّبَعْنَا

اِهْتَدَى^{۶۱} (DF-8) کے ۱۲۱ صیغوں کی پریکٹس کیجیے۔ یہ لفظ اَفْتَعَلَ (DF-8) کے وزن پر آیا ہے۔ مزید فیہ کے DF-8 کی یہ مثال (اِهْتَدَى) یہاں اس لیے دی جا رہی ہیں کہ اس کے مادہ میں حرف علت (ی) ہے۔

اِهْتَدَى^{۶۱} (DF-8) (اِهْتَدَى: اس نے ہدایت پائی)

		نَهَى	أَمَرَ	فِعْلٌ مُّضَارِعٌ	فِعْلٌ مَّاضِيٌّ
تَهْتَدِي ..	اِهْتَدَيْتُ ..			يَهْتَدِي يَهْتَدُونَ	اِهْتَدَى اِهْتَدُوا
		لَا تَهْتَدِي لَا تَهْتَدُوا	اِهْتَدِ اِهْتَدُوا	تَهْتَدِي تَهْتَدُونَ	اِهْتَدَيْتَ اِهْتَدَيْتُمْ
		مُهْتَدِيٌّ، مُهْتَدِيٌّ اِهْتِدَاءٌ		اِهْتَدِي، نَهْتَدِي	اِهْتَدَيْتُ اِهْتَدَيْنَا

سبق - ۴۵ : اکثر پڑھی جانے والی آیات : خطبہ جمعہ کی آیات

***** خطبہ جمعہ میں پڑھی جانے والی آیات *****				
أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ				
اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	اتَّقُوا اللَّهَ
(اے ایمان والو)! اللہ سے ڈرو	اے	وہ جو کہ	ایمان لائے!	ڈرو (اللہ سے)
جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے، اور تم ہر گز نہ مرنا مگر (اس حال میں) کہ تم مسلمان ہو۔	حَقَّ تَقَاتِهِ،	وَلَا تَمُوتُنَّ	إِلَّا وَأَنْتُمْ	مُسْلِمُونَ (۳۱:۲)
	(جیسا ہے) حق اس سے ڈرنے کا،	اور تم ہر گز نہ مرنا	مگر	اور تم مسلمان (ہو)۔
اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو، جس نے تمہیں ایک جان (آدم) سے پیدا کیا، اور اسی سے اس کا جوڑا پیدا کیا، اور ان دونوں سے پھیلانے بہت سے مرد اور عورتیں، اور اللہ سے ڈرو جس کے نام پر تم آپس میں مانگتے ہو، اور (خیال رکھو) رشتوں کا، بیشک اللہ تم پر نگہبان ہے۔	يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ	الَّذِي خَلَقَكُمْ	مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ	اے لوگو! ڈرو (اپنے رب سے) وہ جس نے تمہیں پیدا کیا ایک جان سے،
	اور پیدا کیا	اور پھیلانے	دو نوں سے	مرد (جمع) بہت (سے)
	وَوَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ	مِنْهُمَا رِجَالًا	كَثِيرًا	وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ
اور عورتیں، اور ڈرو اللہ سے	وہ جو	تم آپس میں مانگتے ہو اس سے (کے نام پر)	اور رشتے،	اور عورتیں، اور ڈرو اللہ سے
	وَنِسَاءً	وَاتَّقُوا اللَّهَ	الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ	وَالْأَرْحَامَ
	بیشک	اللہ	ہے	تم پر نگہبان۔
اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کہو۔ وہ تمہارے لئے تمہارے عمل سنوار دے گا، اور تمہارے گناہ بخش دے گا، اور جس نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی تو وہ بڑی مراد کو پہنچا۔	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ	وَقُولُوا قَوْلًا	سَدِيدًا *	اے ایمان والو! ڈرو اللہ سے اور کہو بات سیدھی۔
	وَيُصَلِّحْ لَكُمْ	أَعْمَالَكُمْ	وَيَغْفِرْ لَكُمْ	ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ
وہ سنوار دے گا تمہارے لئے تمہارے اعمال، اور بخشدے گا تمہارے لئے تمہارے گناہ، اور جو جس	اللہ کی اطاعت کی	اور اس کے رسول (کی)	تو یقیناً	وہ مراد کو پہنچا بڑی مراد۔
	يُطِيعِ اللَّهَ	وَرَسُولَهُ	فَقَدْ	فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا (۳۱:۲۷-۲۸)

۲. گرامر: TPI کے طریقے کو استعمال کرتے ہوئے گرامر سیکھیے (سوچیے، دیکھیے، بولیے، بتائیے...)۔
 اب ہم نے بابِ اسْتَفْعَلَ (DF-10) کے کچھ الفاظ کی پریکٹس کریں گے۔ ہر مزید فیہ کے باب کی ایک مثال کو اچھی طرح یاد کیجیے۔ اسْتَفْعَلَ (DF-10) کے وزن پر یہاں اسْتَعْفَرَ^{۴۲} (DF-10) کے ۱۲۱ صیغے دیے گئے ہیں، ان کو اچھی طرح یاد کر لیجیے۔

اسْتَعْفَرَ^{۴۲} (DF-10) (عَفَرَ: اس نے مغفرت کی، بخش دیا، اسْتَعْفَرَ: اس نے مغفرت مانگی، بخشش مانگی)

فِعْلٌ مَّاضِي	فِعْلٌ مُّضَارِع	أَمْرٌ	نَهْيٌ		
اسْتَعْفَرَ	يَسْتَعْفِرُ			اسْتَعْفَرْتُ	تَسْتَعْفِرُ
اسْتَعْفَرُوا	يَسْتَعْفِرُونَ		
اسْتَعْفَرْتَ	تَسْتَعْفِرُ	اسْتَعْفِرْ	لَا تَسْتَعْفِرْ		
اسْتَعْفَرْتُمْ	تَسْتَعْفِرُونَ	اسْتَعْفِرُوا	لَا تَسْتَعْفِرُوا		
اسْتَعْفَرْتُ	أَسْتَعْفِرُ	مُسْتَعْفِرٌ، مُسْتَعْفِرَةٌ اسْتِعْفَارٌ			
اسْتَعْفَرْنَا	نَسْتَعْفِرُ				

ایک اور بابِ اَفْعَلٌ (DF-9) کے وزن پر آتا ہے (اِحْمَرٌ: لال ہو گیا، اخْضَرٌ: ہرا ہو گیا، اَبْيَضٌ: سفید ہو گیا، اَسْوَدٌ: کالا ہو گیا) مگر یہ قرآن مجید اور عربی زبان میں بہت کم استعمال ہوا ہے اس لیے اس کتاب میں اس کو شامل نہیں کیا گیا ہے۔

سبق - ۴۶ : اکثر پڑھی جانے والی آیات : خطبہ جمعہ کی آیات - ۲

***** خطبہ جمعہ میں پڑھی جانے والی آیات *****				
أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ				
بیشک	اللہ	یأمر	بِالْعَدْلِ	وَالْإِحْسَانِ
بیشک	اللہ	حکم دیتا ہے	عدل کا	اور احسان (کا)
وَأَيَّتَاءِ	ذِي الْقُرْبَىٰ	وَيَنْهَىٰ	عَنِ الْفَحْشَاءِ	وَالْمُنْكَرِ
اور دینے (کا)	رشتہ دار (کو)،	اور منع کرتا ہے	بے حیائی سے	اور ناشائستہ (کاموں سے)
وَالْبَعْثِ	يَعْظُمُكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُونَ	(۱۶:۹۰)
اور سرکشی (سے)،	وہ نصیحت کرتا ہے تم کو	تاکہ تم	سبق لو۔	
أُنزِلُ	مَا	أُوحِيَ	إِلَيْكَ	مِنَ الْكِتَابِ
آپ پڑھیں	جو	وحی کی گئی	آپ کی طرف	کتاب سے،
وَأَقِمِ	الصَّلَاةَ	إِنَّ	الصَّلَاةَ	تَنْهَىٰ
اور قائم کریں	نماز،	بیشک	نماز	روکتی ہے
عَنِ الْفَحْشَاءِ	وَالْمُنْكَرِ	وَلَذِكْرِ اللَّهِ	أَكْبَرُ	
بے حیائی سے	اور برائی (سے)،	اور الہتہ اللہ کی یاد	سب سے بڑی (بات ہے)،	
وَاللَّهِ	يَعْلَمُ	مَا	تَصْنَعُونَ	(۲۹:۴۵)
اور اللہ	جانتا ہے	جو	تم کرتے ہو۔	

بیشک اللہ عدل و احسان کا حکم دیتا ہے اور رشتہ داروں کو (ان کے حقوق) دینے کا اور منع کرتا ہے بے حیائی سے اور ناشائستہ کاموں سے اور سرکشی سے، تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم دھیان کرو!

آپ پڑھیں جو آپ کی طرف کتاب وحی کی گئی ہے، اور نماز قائم کریں، بے شک نماز روکتی ہے بے حیائی اور برائی سے، اور الہتہ اللہ کی یاد سب سے بڑی بات ہے، اور اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

گرامر:

مُضَافٌ وَ مُضَافٌ إِلَيْهِ

نیچے دیے گئے جملوں کو اور ان کے معنوں کو ملاحظہ کریں:

بَيْتُ اللَّهِ	اللہ کا گھر	عَبْدُ الرَّحْمَنِ	رحمان کا بندہ
دَعْوَةُ الرَّسُولِ	نبی کا دعوت	قَوْمٌ هُودٍ	ہود (علیہ السلام) کی قوم
خَلْقُ اللَّهِ	اللہ کی مخلوق	حُكْمُ الْقُرْآنِ	قرآن کا حکم

سبق - ۴۷ : مزید چند آیات : سورہ یوسف (۳۱ : ۱۲)

**** * ۳۱ سورہ یوسف آیت **** * ****				
أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ				
فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ وَأَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَكًا	ان کا مکرو فریب،	دعوت بھیجی	ان کی طرف،	اور تیار کی
وَأَتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ	ان کے لئے	ایک محفل،	اور دی	ہر
سَكِينًا وَقَالَتْ أُخْرِجْ عَلَيْهِنَّ فُلْمًا رَّأَيْنَهُ	(ایک) چھری	اور کہا	نکل آ	ان پر (ان کے سامنے)
أَكْبَرَنَّهُ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ	ان پر رعب چھا گیا اسکا	اور انہوں نے کاٹ لئے	اپنے ہاتھ	اور کہنے لگیں
مَا هَذَا بَشَرًا إِنْ هَذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ (۱۲:۳۱)	نہیں یہ	انسان،	نہیں یہ	مگر
				فرشتہ
				بزرگ۔

پھر جب اس نے ان کے فریب (کا ذکر) سنا تو انہیں دعوت بھیجی، اور ان کے لئے ایک محفل تیار کی، اور (پھل کاٹنے کو) دی ان میں سے ہر ایک کو ایک ایک چھری، اور کہا ان کے سامنے نکل آ، پھر جب انہوں نے (یوسفؑ) کو دیکھا ان پر اسکا رعب حسن چھا گیا، اور انہوں نے (پھلوں کے بدلے غلطی سے) اپنے ہاتھ کاٹ لئے اور کہنے لگیں اللہ کی پناہ! یہ انسان نہیں، مگر یہ تو بزرگ فرشتہ ہے۔

گرامر : TPI کے طریقے کو استعمال کرتے ہوئے گرامر سیکھیے (سوچیے، دیکھیے، بولیے، بتائیے...)

صفة و موصوف

نیاستیق:

نیچے دیے گئے جملوں کو اور ان کے معنوں کو ملاحظہ کیجیے (اور مضاف، مضافِ اِلَيْهِ کے سبق سے اس کا موازنہ کیجیے اور فرق کو یاد رکھیے):

بَيْتٌ كَبِيرٌ	ایک بڑا مکان	مُسْلِمٌ صَادِقٌ	ایک سچا مسلمان
الْبَيْتُ الْكَبِيرُ	(وہ خاص) بڑا مکان	الْمُسْلِمُ الصَّادِقُ	(وہ خاص) سچا مسلمان
الْمُسْلِمُونَ الصَّادِقُونَ	(وہ خاص) سچے مسلمان	الْمُسْلِمَاتُ الصَّادِقَاتُ	(وہ خاص) سچی مسلمان عورتیں

یہ تین جملے یاد رکھیں اور تینوں کا فرق بھی : بَيْتُ اللَّهِ ، بَيْتٌ كَبِيرٌ ، الْبَيْتُ كَبِيرٌ

سبق - ۲۸ : مزید چند آیات : سورہ الاحزاب (۳۵ : ۳۳)

**** * ۳۵ سورہ الاحزاب آیت **** * ۳۵ **** * ۳۵ **** *				
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ				
پیشک	مسلمان مرد	وَالْمُسْلِمَاتِ	وَالْمُؤْمِنِيْنَ	وَالْمُؤْمِنَاتِ
پیشک	مسلمان مرد	اور مسلمان عورتیں،	اور مومن مرد	اور مومن عورتیں
وَالْقَانِتِيْنَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقَاتِ				
اور فرماں بردار مرد	اور فرماں بردار عورتیں،	اور سچے مرد	اور سچی عورتیں	
وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرَاتِ وَالْحٰشِيْعِيْنَ وَالْحٰشِيْعَاتِ				
اور صبر کرنے والے مرد	اور صبر کرنے والی عورتیں،	اور عاجزی کرنے والے مرد	اور عاجزی کرنے والی عورتیں،	
وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ				
اور صدقہ (و خیرات) کرنیوالے مرد			اور صدقہ (و خیرات) کرنیوالی عورتیں	
وَالصّٰبِيْمِيْنَ وَالصّٰبِيْمَاتِ				
اور روزہ رکھنے والے مرد			اور روزہ رکھنے والی عورتیں	
وَالْحٰفِظِيْنَ وَالْحٰفِظَاتِ				
اور حفاظت کرنے والے مرد			اور حفاظت کرنے والی عورتیں	
وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا				
اور یاد کرنے والے مرد اللہ کو			کثرت سے	
اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا (۳۵:۳۵)				
اللہ نے تیار کیا	ان کے لئے	بخشش	اور اجر	عظیم

. گرامر : TPI کے طریقے کو استعمال کرتے ہوئے گرامر سیکھیے (سوچے، دیکھیے، بولیے، بتائیے...)

پچھلے کلاس کا آموختہ: صَفَة و مَوْصُوف کے سبق کی پریکٹس کیجیے۔

نیاستن: مُضَاف و مُضَاف إِلَيْهِ اور صَفَة و مَوْصُوف کے اسباق سے جُمْلَة اِسْمِيَّة کا موازنہ کیجیے اور فرق کو یاد رکھیے۔

مُبْتَدَا و خَبَر (جُمْلَة اِسْمِيَّة): Nominal Sentence Subject and Predicate

اللہ خالق ہے	اللَّهُ خَالِقٌ	(وہ خاص) گھر بڑا ہے	الْبَيْتُ كَبِيرٌ
(وہ خاص) مسلمان سچا ہے	الْمُسْلِمُ صَادِقٌ	محمد ﷺ نبی ہیں	مُحَمَّدٌ نَبِيٌّ
(وہ خاص) مسلمان سچے ہیں	الْمُسْلِمُونَ صَادِقُونَ	(وہ خاص) مسلمان عورت سچی ہے	الْمُسْلِمَةُ صَادِقَةٌ

اس قسم کے جملے subject اور predicate سے مل کر بنتے ہیں جنہیں عربی میں مُبْتَدَا اور خَبَر کہتے ہیں۔ یاد رکھیے کہ اگر مبتدا مذکر ہو تو خبر بھی مذکر ہوگی، مبتدا مؤنث ہو تو خبر بھی مؤنث ہوگی، اور اگر مبتدا جمع ہو تو خبر بھی جمع ہوگی، یعنی یہ دونوں میں جنس اور عدد کے اعتبار سے تطابق ہوگا۔

کوشش کیجیے کہ آپ یہ تین جملے یاد رکھیں اور تینوں کا فرق بھی:

بَيْتُ اللَّهِ ، بَيْتٌ كَبِيرٌ ، الْبَيْتُ كَبِيرٌ

سبق - ۴۹، چند مزید آیات

کیا وہ زمین میں چلتے پھرتے
نہیں جو ان کے دل (ایسے)
ہو جاتے کہ ان سے سمجھنے
لگتے یا ان کے کان (ایسے) ہو
جاتے کہ ان سے سننے
لگتے، کیونکہ درحقیقت
آنکھیں اندھی نہیں ہوا
کرتیں، بلکہ دل جو سینوں
میں ہیں اندھے ہو جایا کرتے
ہیں

**** * ۴۶ آیت الحج ****				
أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ				
أَفَلَمْ يَسِيرُوا	فِي الْأَرْضِ	فَتَكُونُ	لَهُمْ	
کیا وہ چلتے پھرتے نہیں	زمین میں	جو ہو جاتے	ان کے	
قُلُوبٌ يَّعْقِلُونَ	بِهَآ	أَوْ اِذَانٌ يَّسْمَعُونَ	بِهَآ	
دل	وہ سمجھنے لگتے	ان سے	یا کان (جمع)	سننے لگتے
فَإِنَّهَا	لَا تَعْمَى	الْأَبْصَارُ	وَلَكِن	تَعْمَى الْقُلُوبُ
کیونکہ درحقیقت	اندھی نہیں ہوتی	آنکھیں	اور لیکن (بلکہ)	اندھے ہو جاتے ہیں دل
الَّتِي		فِي الصُّدُورِ (۲۲:۴۶)		
وہ جو		سینوں میں (ہیں)۔		

اس آیت کا پیغام: اگر دل زنگ آلود ہو تو کوئی چیز فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔ اگر آپ یہ محسوس کر رہے ہوں کہ کوئی چیز آپ کے دل پر اثر نہیں کر رہی ہے تو اپنے دل کو چیک کیجیے۔ کہیں وہ زنگ آلود تو نہیں۔ اگر ہے تو یہ خطرہ کی گھنٹی ہے۔ ہمیں اپنے دل کو ہمیشہ صاف رکھنے کے لیے عبادات و اذکار کا اہتمام اور خیر کے کام کرنے کی کوشش کرتے رہنی چاہیے۔

گرامر

اب ہم قواعد کی طرف آتے ہیں: عربی زبان میں جمع دو قسم کی ہوتی ہے: جمع سالم (جیسا کہ پچھلے صفحے کے ٹیبل میں دیا گیا ہے) اور جمع کسر (جو جمع سالم کے قاعدے کے تحت نہ بنی ہو)۔ یاد رکھیے کہ جمع کسر غیر عاقل کے ساتھ واحد مؤنث کا صیغہ آتا ہے۔ اس بات کو یاد رکھنے کے لیے اردو کا یہ جملہ یاد رکھیے: میری اولاد پڑھتی ہے۔ اس جملہ میں لفظ اولاد جمع ہے اس کے باوجود اردو میں بھی مؤنث کے الفاظ (میری، پڑھتی) استعمال ہوئے ہیں۔

- جمع کسر کی مثالیں: بَيْت سے بُيُوت ، جَبَل سے جِبَال۔
- جمع کسر کے قاعدے کو یاد رکھنے کے لیے اوپر کی آیت کو اچھی طرح سے یاد رکھیے۔ اس آیت میں پانچ بار (قلوب، اذان، ابصار، قلوب، صدور) جمع کسر کے الفاظ آئے ہیں اور ان اسماء کے لیے تین بار واحد مؤنث کے افعال (تكون، تعمي، تعمي) استعمال ہوئے ہیں لیکن یہ افعال نہ مخاطب (آپ ہوتے ہیں، آپ اندھے ہوتے ہیں) کے لیے آئے ہیں اور نہ کسی عورت کے لیے (وہ ہوتی ہے، وہ اندھی ہوتی ہے)۔ بلکہ یہ افعال جمع کسر کے الفاظ کے لیے آئے ہیں یعنی ان کا مطلب ہے (وہ ہوتے ہیں، وہ اندھے ہوتے ہیں)۔
- اسی طرح اس میں چار بار ضمائر (ها، ها، ها، التي) استعمال ہوئے ہیں۔ اور ان کا بھی اشارہ جمع کسر کے الفاظ کی طرف ہی ہے۔ یعنی ان کا مطلب "اُس" یا "وہ" نہیں بلکہ "اُن سب"۔ "یا" وہ سب جو" ہے۔

اسم ظرف مکان Name of a Place جگہ یا مقام کا نام

عربی زبان میں جگہ یا مقام کا نام بنانے کے کئی قاعدے ہیں۔ اس میں سے تین قاعدوں کا نیچے ذکر کیا گیا ہے۔ تقریباً سارے افعال جو نیچے دیے گئے ہیں، وہ اسی کورس میں آچکے ہیں۔

فَعَلَ	مَفْعَلٌ sg.	مَفَاعِلٌ pl.	
أَمِنَ	مَأْمِنٌ	مَأْمِنٌ	امن کی جگہ
جَمَعَ	مَجْمَعٌ	مَجَامِعٌ	ملاقات کی جگہ
ذَهَبَ	مَذْهَبٌ	مَذَاهِبٌ	مذہب، راستہ
صَنَعَ	مَصْنَعٌ	مَصَانِعٌ	فیکٹری
خَرَجَ	مَخْرَجٌ	مَخَارِجٌ	نکلنے کا راستہ
دَخَلَ	مَدْخَلٌ	مَدْآخِلٌ	داخل ہونے کی جگہ
عَبَدَ	مَعْبُدٌ	مَعَابِدٌ	عبادت کرنے کی جگہ
نَظَرَ	مَنْظَرٌ	مَنَاظِرٌ	جس جگہ دیکھا جائے
كَتَبَ	مَكْتَبٌ	مَكَاتِبٌ	آفس
سَمِعَ	مَسْمَعٌ	مَسَامِعٌ	جہاں تک سنا جاسکے
شَهِدَ	مَشْهَدٌ	مَشَاهِدٌ	جمع ہو سکی یا شہادت
عَلِمَ	مَعْلَمٌ	مَعَالِمٌ	راستہ کی نشانی
عَمِلَ	مَعْمَلٌ	مَعَامِلٌ	فیکٹری، کام کی جگہ
طَعِمَ	مَطْعَمٌ	مَطَاعِمٌ	کھانے کی جگہ، ہوٹل
شَرِبَ	مَشْرَبٌ	مَشَارِبٌ	پینے کی جگہ
عَهِدَ	مَعْهَدٌ	مَعَاهِدٌ	ادارہ
طَافَ	مَطَافٌ	مَطَافِيْفٌ	طواف کی جگہ
قَامَ	مَقَامٌ	مَقَامِيْمٌ	مقام
كَانَ	مَكَانٌ	مَكَائِنٌ	موجود ہونے کی جگہ
زَارَ	مَزَارٌ	مَزَائِرٌ	زیارت کی جگہ
عَادَ	مَعَادٌ	مَعَايِدٌ	پناہ لینے کی جگہ
نَامَ	مَنَامٌ	مَنَامِيْمٌ	سونے کی جگہ؛ خواب
سَعَى	مَسْعَى	مَسَاعِيٌ	سعی کرنے کی جگہ
رَمَى	مَرْمَى	مَرَامِيٌ	ہدف، پہنچ
أَخَذَ	مَأْخَذٌ	مَأْخِذٌ	جہاں سے کوئی چیز لی
أَكَلَ	مَأْكَلٌ	مَأْكِلٌ	کھانے کی جگہ

رَأَى	مَرَأَى	مَرَاءٍ	منظر
بَدَأَ	مَبْدَأٌ	مَبَادِيٌ	شروع کرنے کی جگہ
فَعَلَ	مَفْعَلٌ sg.	مَفَاعِلٌ pl.	
سَجَدَ	مَسْجِدٌ	مَسَاجِدٌ	سجدہ کرنے کی جگہ
جَلَسَ	مَجْلِسٌ	مَجَالِسٌ	بیٹھنے کی جگہ، کونسل
حَمَلَ	مَحْمِلٌ	مَحَامِلٌ	محمل
رَجَعَ	مَرْجِعٌ	مَرَاجِعٌ	جہاں سے رجوع کیا
نَزَلَ	مَنْزِلٌ	مَنَازِلٌ	اترنے کی جگہ، گھر
شَرِقَ	مَشْرِقٌ	مَشَارِقٌ	طلوع ہونے کی جگہ
غَرَبَ	مَغْرِبٌ	مَغَارِبٌ	غروب ہونے کی جگہ
وَلَجَ	مَوْلِجٌ	مَوَالِجٌ	داخلہ کی جگہ
وَلَدَ	مَوْلِدٌ	مَوَالِدٌ	پیدائش کی جگہ
فَعَلَ	مَفْعَلَةٌ sg.	مَفَاعِلٌ pl.	
أَذِنَ	مَأْذِنَةٌ، مِئْذِنَةٌ	مَأْذِنٌ	اذان دینے کی جگہ
دَرَسَ	مَدْرَسَةٌ	مَدَارِسٌ	مدرسہ
حَفِظَ	مَحْفَظَةٌ	مَحَافِظٌ	نولڈر، بیگ
قَبَرَ	مَقْبَرٌ، مَقْبِرَةٌ	مَقَابِرٌ	دفنانے کی جگہ
كَتَبَ	مَكْتَبَةٌ	مَكَاتِبٌ	لائبریری
مَلَكَ	مَمْلَكَةٌ	مَمَالِكٌ	مملکت

سبق - ۵۰، مزید چند آیات

**** *مختلف آیتیں* ****					
أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ					
مجھ کو بتلاؤ	نام	ان سب (کے)	اگر	تم ہو	مجھ کو ان کے نام بتلاؤ اگر تم سچے ہو۔
وَكَذَلِكَ	جَعَلْنَاكُمْ	أُمَّةً	وَسَطًا	لِتَكُونُوا	شُهَدَاءَ
اور اسی طرح	ہم نے تمہیں بنایا	امت	معتدل	تاکہ تم ہو	گواہ
عَلَى النَّاسِ	وَيَكُونُ الرَّسُولُ	عَلَيْكُمْ	شَهِيدًا	(۲:۱۴۳)	
لوگوں پر	اور ہو رسول	تم پر	گواہ		
إِنَّ	اللَّهِ	مَعَ	الصَّابِرِينَ	(۲:۱۵۳)	
بیشک	اللہ	ساتھ (ہے)	صبر کرنے والوں (کے)۔		
وَلَا تَكُونُوا	كَالَّذِينَ	تَفَرَّقُوا	وَاخْتَلَفُوا	(۳:۱۰۵)	
اور نہ ہو جاؤ	ان کی طرح جو	متفرق ہو گئے	اور باہم اختلاف کرنے لگے۔		
لَنْ	تَنَالُوا	الْبِرَّ	حَتَّى تُنْفِقُوا	مِمَّا تُحِبُّونَ	(۳:۹۲)
تم ہر گونہ	پہنچو گے	نیکی کو	جب تک تم خرچ نہ کرو	اس سے جو	تم محبت رکھتے ہو۔

گرامر: TPI کے طریقے کو استعمال کرتے ہوئے گرامر سیکھیے (سوچیے، دیکھیے، بولیے، بتائیے...)

نیاستق: (Verbal Sentence جُمْلَةٌ فَعْلِيَّةٌ): Subject فاعل، Verb فعل، and Object مفعول

عام طور پر عربی جملوں میں پہلے فعل آتا ہے اور پھر فاعل اور آخر میں مفعول آتا ہے۔ عام طور پر ایک پیش (اگر اس اسم کے ساتھ "ال" ہو) یا دو پیش یا توین (-) فاعل پر لگتے ہیں اور ہے۔ ایک زبر (اگر اس اسم کے ساتھ "ال" ہو) یا دو زبر یا (-) مفعول پر لگتے ہیں۔

بیدا کیا اللہ نے زمین کو
پڑھا حمید نے قرآن کو
نازل کیا ہم نے قرآن کو

خَلَقَ اللَّهُ الْأَرْضَ
قَرَأَ حَمِيدٌ قُرْآنًا
أَنْزَلْنَا الْقُرْآنَ

مثال کے طور پر پہلے جملے میں خَلَقَ (پیدا کیا) فعل ہے، اللہ (اللہ نے) فاعل ہے اور الْأَرْضَ (زمین کو) مفعول بہ (object) ہے۔ اس سادہ جملہ کو جملہ فعلیہ کی مثال کے طور پر ہمیشہ یاد رکھنے کی کوشش کیجیے۔ اس سادی ترکیب میں اللہ پر پیش ہے جو فاعل کی نشانی ہے، اس کا مطلب (نے) ہوگا۔ الْأَرْضَ کے آخری حرف پر زبر ہے جو مفعول بہ (object) کی نشانی ہے اور اس کا مطلب (کو) ہوگا۔

سبق ۵۱ - مزید چند آیات

**** *مختلف آیتیں* ****				
أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ				
اس میں نشانیاں ہیں کھلی (جیسے) مقام ابراہیم				
فِيهِ	آيَاتٌ	بَيِّنَاتٌ	مَقَامٌ	إِبْرَاهِيمَ (۳:۹۷)
اس میں (ہیں)	نشانیاں	کھلی ہوئی	ٹھہرنے کی جگہ	ابراہیم (کی)۔
مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ				
جو۔ جس (نے)	اطاعت کی	رسول کی	پس تحقیق	اس نے اطاعت کی اللہ (کی)
وَمَنْ تَوَلَّى فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا (۴:۸۰)				
اور جو۔ جس (نے)	منہ موڑا	تو نہیں ہم نے آپ کو بھیجا	ان پر	نگہبان
إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ				
جب	وہ دونوں	غار میں (تھے)	جب وہ کہتا تھا	اپنے ساتھی سے کہتا تھا گھبراؤ نہیں یقیناً اللہ ہمارے ساتھ ہے۔
لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا (۹:۴۰)				
اپنے ساتھی سے	نہیں گھبراؤ	یقیناً اللہ	ہمارے ساتھ (ہے)۔	
وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ (۹:۴۱)				
اور جہاد کرو	اپنے مالوں سے	اور اپنی جانوں سے	اللہ کی راہ میں۔	
وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحْ بِحَمْدِهِ				
اور نہیں	کوئی چیز	مگر	پاکیزگی بیان کرتی ہے	اسکی حمد کے ساتھ
وَلَكِنْ لَا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ (۱۷:۴۴)				
اور لیکن	تم نہیں سمجھتے	ان کی تسبیح (کو)۔		

گرامر : TPI کے طریقے کو استعمال کرتے ہوئے گرامر سیکھیے (سوچیے، دیکھیے، بولیے، بتائیے...)

نیاستق:

'Aaraab forms ↓ اعراب کی حالتیں	Plural جمع	Dual ثنی	Singular واحد
مَرْفُوع	هُم مُسْلِمُونَ	هُمَا مُسْلِمَانِ	هُوَ مُسْلِمٌ
مَنْصُوب	رَأَيْتُ مُسْلِمِينَ	رَأَيْتُ مُسْلِمَيْنِ	رَأَيْتُ مُسْلِمًا
مَجْزُور	مِنْ مُسْلِمِينَ، بَيْتُ الْمُسْلِمِينَ	مِنْ مُسْلِمَيْنِ، بَيْتُ الْمُسْلِمَيْنِ	مِنْ مُسْلِمٍ، بَيْتُ الْمُسْلِمِ

FOR FEMININE GENDER (مؤنث)

'Aaraab forms ↓ اعراب کی حالتیں	Plural جمع	Dual ثنی	Singular واحد
مَرْفُوع	هُنَّ مُسْلِمَاتٌ	هُمَا مُسْلِمَتَانِ	هِيَ مُسْلِمَةٌ
مَنْصُوب	رَأَيْتُ مُسْلِمَاتٍ	رَأَيْتُ مُسْلِمَتَيْنِ	هِيَ مُسْلِمَةٌ
مَجْزُور	مِنْ مُسْلِمَاتٍ، بَيْتُ الْمُسْلِمَاتِ	مِنْ مُسْلِمَتَيْنِ، بَيْتُ الْمُسْلِمَتَيْنِ	مِنْ مُسْلِمَةٍ، بَيْتُ الْمُسْلِمَةِ

سبق - ۵۲، مزید چند آیات

بہنگلی کے باغات ہیں، جن کا وعدہ رحمن نے اپنے بندوں سے کیا۔	جَنَاتٍ وَعَدَنٍ اَلَّتِي وَعَدَ الرَّحْمٰنُ			
	باغات	بہنگلی کے	وہ جو	وعدہ کیا رحمان نے
	عِبَادَهُۥ بِالْغَيْبِ (۱۹:۶۱)			
	اپنے بندوں سے		غائبانہ۔	
یہ وہ جنت ہے جس کا وارث ہم اپنے بندوں سے اس کو بنائیں گے جو پرہیزگار رہا تھا۔	تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْۢ عِبَادِنَا			
	یہ	جنت	وہ جو کہ	ہم وارث بنائیں گے
	مَنْ كَانَ تَقِيًّا (۱۹:۶۳)			
	جو	تھا	پرہیزگار۔	
تو اس نے اندھیروں میں پکارا کہ (اے اللہ) تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے، بے شک میں ظالموں (قصور وار) میں سے تھا۔	فَنَادَى فِي الظُّلُمَاتِ اَنْ لَّا اِلٰهَ			
	تو اس نے پکارا	اندھیروں میں	کہ	نہیں کوئی معبود
	اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ (۲۱:۸۷)			
	سوائے تیرے	تو پاک ہے	بے شک میں	میں تھا ظالموں میں سے۔
اگر تم اسکی اطاعت کرو گے تو ہدایت پا لو گے، اور رسول پر صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے۔	وَ اِنْ تَطِيعُوْهُ تَهْتَدُوْا وَمَا عَلٰى الرَّسُوْلِ			
	اور اگر	تم اطاعت کرو گے	تم ہدایت پا لو گے،	اور نہیں رسول پر
	اِلَّا مَغْرًا صَافٍ اَلْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ (۲۴:۵۴)			
	مگر۔ صرف	پہنچا دینا	صاف صاف	
اور جب ان سے کہا جائے، جو اللہ نے نازل کیا ہے تم اس کی پیروی کرو تو وہ کہتے ہیں بلکہ ہم اسکی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے۔	وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اتَّبِعُوْا مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ			
	اور جب	کہا جائے	ان سے	تم پیروی کرو جو نازل کیا اللہ نے
بے شک سیطان تمہارا دشمن ہے پس اسے دشمن (ہی) سمجھو۔	قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَیْهِۥٓ اِبۡرٰهٖمَ (۳۱:۲۱)			
	وہ کہتے ہیں	بلکہ	ہم پیروی کریں گے	جو ہم نے پایا اس پر اپنے باپ دادا (کو)۔
	اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا (۳۵:۶)			
	بے شک	شیطان	تمہارا	دشمن (ہے) پس اسے سمجھو، جانو دشمن۔

الفعل + صِلَةُ الْفِعْلِ حروف جرجو افعال کے ساتھ آئیں

أَتَى	کے پاس آیا	هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْعَاشِيَةِ .
أَتَى ب	لایا	فَأَتُوا بِسُورَةٍ مِّنْ مِّثْلِهِ *** ۲:۲۳
بَعَى	چاہیے	إِشْ تَبَعَاءُ (تَبَعِي) ، أَبْعَى (أَبْعِي) مُوَيَا (المَاء) بَارِدٍ ::
بَعَى عَلَى	oppressed; was unjust	خَصْمَانِ بَعَى بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ *** ۳۸:۲۲
تَابَ، تَابَ إِلَى	توبہ کی	أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ ::
تَابَ عَلَى	توبہ قبول کی	وَتُوبَ عَلَيْنَا
جَاءَ	آجائے	إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ .
جَاءَ ب	ساتھ آئے، لائے	وَلَقَدْ جَاءَكُمْ مُوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ *** ۲:۹۲
ذَهَبَ	دور کی	لَا زِمَ (عَلَى أَنْ) أَذْهَبَ ::
ذَهَبَ ب	چھین لیا	ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ *** ۲:۱۷
ذَهَبَ عَنْ	دور ہوا	يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ *** ۳۳:۳۳
رَضِيَ	راضی ہوا	يَوْمَئِذٍ لَّا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا *** ۲۰:۱۰۹
رَضِيَ عَنْ	اللہ ان سے راضی ہو	رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ::
ضَرَبَ	مارا	فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ *** ۲:۶۰
ضَرَبَ لِ مَثَلًا	کے لیے مثال دی	وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ لِنَاسٍ لِّعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ .
عَفَا	abound	ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتَّىٰ عَفَوْا *** ۷:۹۵
عَفَا عَنْ	سے درگزر کیا	وَأَعْفُ عَنْنَا وَأَعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا
قَضَى	فیصلہ کیا	وَقِنِي شرًّا مَا قَضَيْتَ إِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يَقْضِي عَلَيْكَ ::
قَضَى بَيْنَ	فیصلہ کیا	إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ *** ۴۵:۱۷

*** : یہ مثالیں اس کتاب کے اسباق میں سے نہیں

صَلَّى عَلَى	پر درود (رحمت) بھیجا	اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ ::
صَلَّى ل	کے لیے نماز پڑھی	فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَأَنْحَرِ . ، وَلَكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ ::
عَاذَ ب... مِنْ	کی پناہ میں آیا	أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ :: قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ . مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ . ، قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ... مِنْ شَرِّ ...

أَتْنِي عَلَى	کی تعریف کیا	وَتُثْنِي عَلَيْكَ الْخَيْرَ ::
أَحَاطَ بِ	کا احاطہ کیا	وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهَا إِلَّا بِمَا شَاءَ
أَذْهَبَ عَن	کو دور کیا	الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذَى وَعَافَانِي ::
أَعَانَ عَلَى	کی مدد کی	اللَّهُمَّ أَعْنِي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ::
أَمَرَ بِ	کا حکم دینا	إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ
آمَنَ بِ	پر ایمان لایا	الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ ، وَتُؤْمِنُ بِكَ وَتَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ :: ، فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنِ بِاللَّهِ
أَنْعَمَ عَلَى	پر انعام کیا	أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ
بَارَكَ لِ... فِي...	میں... برکت دی	وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ :: ، بَارِكْ اللَّهُ فَيْكَ ::
تَسَاءَلَ بِ	(آپس میں) مانگا	وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ
تَوَاصَى بِ	(آپس میں) وصیت کی	وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ .
تَوَكَّلَ عَلَى	پر بھروسہ کیا	وَتُؤْمِنُ بِكَ وَتَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ ::
حَمَلَ عَلَى	پر ڈالا	رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا
خَبَرَ بِ	باخبر ہوا	إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ .
خَرَجَ عَلَى	نکل آیا	وَقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ
دَخَلَ فِي	میں داخل ہوا	وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا .
رَمَى بِ	پر پھینکا	تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّن سَجِيلٍ .
سَمِعَ بِ	سنا	فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ
غَفَرَ لِ	کو بخش دیا	اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي :: ، فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ ::
فَعَلَ بِ	ساتھ سلوک کیا	أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ .
كَذَّبَ بِ	کو جھٹلایا	أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالذِّينِ .
كَفَرَ بِ	کا انکار کیا، کی ناشکری کیا	فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنِ بِاللَّهِ
مَنَعَ لِ، أَعْطَى لِ	کو روکا	اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنكَ الْجَدُّ ::
نَهَى عَن	سے منع کیا	وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ، إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ